DIRECTORATE
OF PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

**اہم قومی ومقامی خبریں　　مورخہ 06-09-2022　　اخبارات**

| خبر | اخبارات |
| --- | --- |
| 1۔سندھ اور بلوچستان کے سیلاب متاثرین کے نقصانات کا ازالہ کرینگے، بلوچستان میں امدادی رقوم کی تقسیم شروع کردی، وزیراعظم | مشرق ودیگراخبارات |
| 2۔پاک فوج کے سربراہ کا تقرر متنازعہ بنانا ملکی مفاد میں نہیں، وزیراعلیٰ بزنجو | جنگ ودیگراخبارات |
| 3۔عوام کو تنہا نہیں چھوڑیں گے شاہراہوں کی بحالی کا کام جاری ہے، مولانا واسع | جنگ ودیگراخبارات |
| 4۔پاک فوج نے 65 کی جنگ میں بزدل دشمن کا غرور خاک میں ملادیا، ضیاء لانگو | جنگ ودیگراخبارات |
| 5۔اساتذہ کے جائز مطالبات فی الفور تسلیم کئے جائیں، ہاشم نوتیزئی | جنگ ودیگراخبارات |
| 6۔آرمی چیف کی تعیناتی کیلئے شفاف طریقہ موجود ہے، سردار صالح بھوتانی | جنگ ودیگراخبارات |
| 7۔عمران بیرونی قوتوں کی ایماء ہر محاذ آرائی چاہتے ہیں، نور محمد دمڑ | مشرق ودیگراخبارات |
| 8۔امدادی سرگرمیاں میں کوئی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، چیف سیکرٹری | جنگ ودیگراخبارات |
| 9۔۔پی ڈی ایم اے کی جانب سے متاثرین میں پھٹے پرانے بستر تقسیم | سینچری ودیگراخبارات |
| 10۔کوئٹہ میں ضروریات کی قلت ہے، کیو ڈی ایم | انتخاب ودیگراخبارات |
| 11۔پاک فوج اور ایف سی کی سیلاب زدہ علاقوں میں امدادی سرگرمیاں جاری | جنگ ودیگراخبارات |
| 12۔متاثرہ بھائیوں کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے کوشاں ہیں، آئی جی پولیس | جنگ ودیگراخبارات |
| 13۔صوبائی محتسب کا نوٹس، موسیٰ کیل کے طلبا کی فیسیں دی فنڈ | جنگ ودیگراخبارات |
| 14۔یوم دفاع آج ملی جوش وجذبے کے ساتھ منایا جائے گا، | جنگ ودیگراخبارات |
| 15۔ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کی ممبرشپ کا 12 سے 20 ستمبر تک آغاز | مشرق ودیگراخبارت |
| 16۔پاک ایران جوائنٹ بارڈر مارکیٹ جلد کھولنے کا اعلان | انتخاب ودیگراخبارات |
| 17۔سی پیک اور گوادر پاکستان کی ترقی کے ضامن ہیں، چیئرمین سینیٹ | مشرق ودیگراخبارات |
| 18۔بارڈر کے کاروبار کو تحفظ اور قانونی شکل دیں گے، ڈاکٹر مالک | انتخاب ودیگراخبارات |

## امن وامان

منگچر فائرنگ سے ایک شخص ہلاک، چمن فورسز کی مبینہ فائرنگ سے ایک شخص ہلاک، چار زخمی، ڈیرہ مراد جمالی دو قبائل میں تصادم ایک شخص جاں بحق تین زخمی ،کوئٹہ پولیس نے ملک نجیب بازئی کو 11 مسلح محافظوں سمیت گرفتار کرلیا، پشین تجاوزات کے خلاف آپریشن متعدد دکانداروں پر جرمانے سامان ضبط،

## عوامی مسائل

گنداوہ، دریائے مولہ کے سیلابی ریلوں سے شہر کھنڈرات میں تبدیل، سبزیوں پھلوں کھانے پینے کی چیزوں آٹے کی قیمتوں میں بے تحاشا اضافہ، بلوچستان میں سیلاب سے ہزاروں لوگ بیروزگار اور بے یارومددگار ہوگئے، کلی بارانزئی شادین وال ڈاک کے متاثرین امداد سے محروم ہیں، علاقہ مکین

مورخہ 06-09-2022

**اداریہ**

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**گیس پائپ لائن بجلی اور متاثرہ سڑکوں کی بحالی** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہا کہ سیلاب میں تباہ ہونے والی گیس پائپ لائن اور بجلی کے ٹاورز کی بحالی کے بعد کوئٹہ اور دیگر علاقوں کو گیس اور بجلی کی سپلائی بڑی حد تک بحال ہو چکی ہے جبکہ کوئٹہ سبی شاہراہ پر بی بی نانی کے مقام پر عارضی راستہ قائم کر کے پھنسے ہوئے مسافروں کے انخلاء کیلئے مکمل ٹریفک بحال کر دی گئی ہے ہولناک سیلاب نے صوبے میں انفراسٹرکچر خصوصا سڑکوں شاہراہوں، گیس اور بجلی کی تنصیبات کو ناقابل تلافی نقصانات پہنچائے ہیں گیس اور بجلی کے محکموں نے دن رات کوششیں کر کے سپلائی بحال کر دی ہے جو مکمل بحال تو نہیں ہوئی البتہ بڑی حد تک معاملات میں بہتری آگئی ہے وزیراعلیٰ نے قومی شاہراہ کی جزوی بحالی پر چیئرمین این ایچ اے اور ان کی ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ عارضی راستہ بحال ہونے سے سامان کی ترسیل آسان اور معاشی سرگرمیاں بڑھیں گی انفراسٹرکچر کی بحالی کیلئے اب بھی مختلف محکموں خصوصا این ایچ اے صوبائی حکومتوں بجلی اور گیس کے محکموں کو بہت کام کرنا ہے نقصانات کا حجم اس قدر زیادہ ہے کہ مکمل بحالی کیلئے بہت زیادہ وسائل اور وقت درکار ہوگا۔

**اداریہ**

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**تو ایک ابر بھی سیلاب کے برابر ہے** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**قوم متحد ہے سیلابی صورتحال کا مل کر مقابلہ کرینگے** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**وفاقی اور صوبائی حکومت کی سیلاب متاثرین کیلئے اقدامات** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بدترین قدرتی آفت،سیاست سے گریز اور یکسوئی کی ضرورت** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Flour, sugar smuggling" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

**مضامین**

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**بلوچستان اور دفاع پاکستان** "کے عنوان سے صباح الدین صبا کا مضمون شائع کیا۔

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**دفاع پاکستان میں بلوچستان کا حصہ شہداکو خراج عقیدت** "کے عنوان سے مقبول رانا کا مضمون شائع کیا۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 06 SEP 2022 Page No. 1

# سندھ اور بلوچستان کے سیلاب متاثرین کے نقصانات کا ازالہ کرینگے، بلوچستان میں امدادی رقوم کی تقسیم شروع کر دی ہے: وزیراعظم شہباز شریف

عالمی برادری کی طرف سے امداد کا شکریہ، امداد کی رقم 28 ارب سے بڑھا کر 70 ارب روپے کرنے کا فیصلہ کیا ہے، ہر متاثرہ خاندان تک شفاف طریقے سے امداد پہنچے گی

سیلاب سے فصلیں تباہ اور گھر منہدم ہو گئے ہیں، سیلاب کی آفت ہماری استعداد کار سے بہت زیادہ، متاثرین کیلئے سب مل کر کام کریں، یہ وقت سیاست نہیں خدمت کا ہے

وزیراعظم شہباز شریف کا وزیر خارجہ بلاول بھٹو اور وزیراعلیٰ سندھ مراد علی شاہ کے ہمراہ قمبر شہداد کوٹ میں امدادی کیمپ کا دورہ، ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی، امدادی چیک تقسیم

اداروں کیخلاف عمران کی نفرت انگیز باتیں ہر روز نئی سطحوں کو چھو رہی ہیں، عمران نیازی کا مذموم ایجنڈا واضح طور پر پاکستان کو تباہ اور کمزور کرنا ہے، وزیراعظم شہباز شریف کا ٹویٹ

قمبر شہداد کوٹ (بیورو رپورٹ) سیلاب زدگان سے اظہار یکجہتی کا مشن وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے حکومت نے سیلاب متاثرین کیلئے امدادی رقم 28 ارب سے بڑھا کر 70 ارب روپے کرنے کا فیصلہ کر لیا، وزیراعظم نے سندھ کے ضلع قمبر شہداد کوٹ کا دورہ کیا اور متاثرہ علاقوں کا فضائی جائزہ بھی لیا۔ بلاول بھٹو اور مراد علی شاہ بھی ......... بقیہ نمبر 4 صفحہ 9 پر

وزیراعظم شہباز شریف کیساتھ تھے، اس دوران وزیراعظم کو سیلاب سے ہونے والے نقصانات اور امدادی کارروائیوں پر بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ حکومت نے سیلاب متاثرین کے لئے امداد کی رقم 28 ارب سے بڑھا کر 70 ارب روپے کرنے کا فیصلہ کیا ہے، ہر متاثرہ خاندان تک شفاف طریقے سے امداد پہنچے گی، سیلاب سے فصلیں تباہ ہو گئیں، لوگ بے گھر ہوئے ہیں، عالمی برادری کی طرف سے امداد کا شکریہ ادا کرتے ہیں، یہ وقت سیاست کا نہیں سیلاب متاثرین کے لئے مل کر کام کرنا ہوگا۔ امدادی کیمپ کے دورے کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ سیلاب سے متاثرہ علاقے کا فضائی جائزہ لیا ہے، ہر طرف پانی ہی پانی ہے، سیلاب سے بہت تباہی ہوئی ہے، سندھ حکومت متاثرین کی مدد کے لئے دن رات کام کر رہی ہے، وفاقی اور صوبائی حکومتیں مل کر متاثرین کی مدد کے لئے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کریں گی۔ وزیراعظم نے کہا کہ حکومت نے سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کو 25 ہزار روپے کی امداد کا سلسلہ بلوچستان سے شروع کیا، تمام متاثرہ علاقوں میں امداد کے لئے 28 ارب روپے مختص کئے گئے تھے لیکن سیلاب سے متاثر ہونے والے خاندانوں کی تعداد بہت زیادہ ہے اس لئے وفاقی حکومت نے یہ رقم 70 ارب روپے تک بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے، شفاف طریقے سے یہ امدادی رقم بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے ذریعے تقسیم کی جائے گی۔ شہباز شریف نے کہا کہ سیلاب سے کپاس، چاول اور کھجور سمیت مختلف فصلوں کا بے تحاشہ نقصان ہوا ہے۔ سندھ سیلاب سے بہت زیادہ متاثر ہوا ہے۔ یو اے ای، قطر، ترکی، سعودی عرب، چین، امریکا، ایران سمیت تمام دوست ممالک کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے پاکستان کی اس مشکل گھڑی میں بہت مدد کی ہے، ہر روز مختلف ممالک کے طیارے امدادی سامان لے کر اتر رہے ہیں۔ ترکی کی طرف سے امدادی سامان سے بھری 4 ٹرینیں روانہ کی گئی ہیں۔ پرنس کریم آغا خان کے صاحبزادے نے بھی 10 ملین ڈالر کی امداد کا اعلان کیا ہے۔ چین نے بھی امدادی رقم بڑھا دی ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ متاثرہ علاقوں میں ریلیف اور بحالی کی سرگرمیوں کے لئے افواج پاکستان بھرپور معاون کر رہی ہیں، اس مشکل گھڑی میں سیاست نہیں کرنی چاہیے سب کو مل کر متاثرین کے لئے کام کرنا ہوگا۔ قبل ازیں وزیراعظم نے سیلاب متاثرین میں امدادی چیک تقسیم کئے، وزیراعظم کو قمبر شہداد کوٹ میں سیلاب سے ہونے والے نقصانات اور ریلیف و بحالی کی سرگرمیوں کے بارے میں بریفنگ دی گئی، وزیراعظم کو بتایا گیا کہ منچھر جھیل کا لیول بہت بڑھ گیا ہے، مناسب مقامات پر بند توڑ کر پانی کی مقدار کو کم کیا گیا ہے، علاقے میں پانی نکالنے کے لئے وفاقی حکومت کی مدد کی ضرورت ہے۔ وزیراعظم کو بریفنگ میں مزید بتایا گیا ہے کہ سیلاب سے فصلوں کا بہت نقصان ہوا جبکہ کچے مکانات گر گئے ہیں، پانی کھڑا ہونے سے وبائی امراض پھیل رہی ہیں، بہت سے علاقوں سے زمینی رابطہ منقطع ہونے کی وجہ سے امدادی سرگرمیوں میں مشکلات درپیش ہیں، متاثرین تک پکا پکایا کھانا پہنچانے کی کوشش کی جا رہی ہے، وسیع رقبے پر سیلاب سے 7 تحصیلیں اور 9 سے 13 لاکھ افراد زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔ شہباز شریف کو متاثرہ علاقے کے فضائی معائنے کے دوران وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ اور وزیر خارجہ بلاول بھٹو زرداری نے سیلاب سے ہونے والی تباہ کاریوں اور امدادی سرگرمیوں کے بارے میں بھی بریفنگ دی۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 51 منگل 09 صفر المظفر 1444ھ 06 ستمبر 2022ء نمبر 244

# پاک فوج کے سربراہ کا تقرر متنازعہ بنانا ملکی مفاد میں نہیں، وزیراعلیٰ بزنجو

## سیاسی مقاصد کیلئے ملکی سلامتی داؤ پر لگانے کی اجازت نہیں دی جاسکتی، ٹویٹ، 6 ستمبر کو پاک فوج نے تاریخ رقم کی، پیغام

کوئٹہ (ج ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے ایک ٹویٹ میں کہا ہے کہ پاک فوج اس ملک کے تحفظ اور سلامتی کی ضامن ہے فوج کی قیادت کو سیاست میں الجھانا اور پاک فوج کے سربراہ کی تقرری کے آئینی طور پر طے شدہ طریقہ کار کو متنازعہ بنانے کی کوشش کسی طور ملک کے مفاد میں نہیں ہے وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ سیاسی مقاصد کے حصول کے لئے ملکی سلامتی کو داؤ پر لگانے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے یوم دفاع کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ 6 ستمبر پاکستان کی تاریخ میں انتہائی اہمیت کا حامل ہے اور ہمیں اپنے پیارے وطن کے تحفظ، سالمیت اور دفاع کے لئے اسی جذبہ اور عزم کو ہمیشہ قائم رکھنا ہے جس کا مظاہرہ پوری قوم نے 6 ستمبر 1965 کی جنگ کے دوران کیا جس دن ہماری مسلح افواج اور پوری قوم نے متحد ہو کر یہ ثابت کر دیا کہ اتحاد و اتفاق اور ایمان کی طاقت کے سامنے ہتھیاروں یا تعداد کی کثرت کوئی معنی نہیں رکھتی انہوں نے کہا کہ یہ وہ تاریخی دن تھا کہ جب ہماری افواج نے دشمن کے قدم اکھاڑ دیئے اور مادر وطن کے دفاع کے لئے سیسہ پلائی دیوار بن گئے جب عددی تعداد میں کم ہونے اور جنگی سامان کی قلت کے باوجود ہماری افواج نے جذبہ ایمانی جوان مردی جرات اور بہادری کا عظیم الشان مظاہرہ کیا اور پاک فوج نے ملک کی جغرافیائی سرحدوں کا کامیابی سے دفاع کرتے ہوئے بھارتی افواج کے ناپاک عزائم کو ناکام بنایا وزیراعلیٰ نے کہا کہ قیام پاکستان سے لے کر آج تک ہماری بہادر افواج نے ملک اور قوم کے لیے لازوال قربانیاں دی ہیں اور ملک کو ہمیشہ دشمن کی میلی نگاہوں سے محفوظ بنایا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ یوم دفاع اس عہد کی تجدید ہے کہ ہم اپنے عظیم شہداء کی قربانیوں کو رائیگاں نہیں جانے دیں گے اور ہمیشہ اپنے ملک کے دفاع ترقی سالمیت اور استحکام کے لیے اجتماعی طور پر بحیثیت محب وطن پاکستانی اپنا کردار ادا کریں گے انہوں نے کہا حالیہ سیلابی صورتحال سے صوبے میں وسیع پیمانے پر نقصانات ہوئے ہیں اور صوبے کے بیشتر اضلاع آفت زدہ قرار دیئے گئے جس کے لیے ہمیں بحیثیت متحد قوم متاثرہ افراد کے نقصانات کے ازالے کے لئے اپنی اپنی ذمہ داریاں نبھانی ہیں انہوں نے کہا کہ متاثرہ لوگ ہمارے اپنے لوگ ہیں اور ہم اسی جذبے اور اتحاد سے عوام کے تعاون سے اپنے متاثرہ بھائیوں کی مدد جاری رکھیں گے انہوں نے کہا کہ سیلاب سے متاثرہ افراد کو ریسکیو کرنے میں پاک فوج نے جو قربانیاں دی ہیں بلوچستان کے عوام اسے کبھی فراموش نہیں کر سکتے جس میں پاک فوج کے بہترین افسران نے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کئے ہیلی کاپٹر کے افسوسناک حادثے میں فوجی افسران کی شہادت پاک فوج کی قوم کیلئے بے لوث محبت کا ثبوت ہے تاریخ ہمیشہ شہید لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی، شہید میجر جنرل امجد حنیف، شہید بریگیڈیر محمد خالد، شہید میجر سعید احمد، شہید میجر طلحٰہ منان اور شہید حوالدار مدثر ریاض کے نام سنہرے حروف میں لکھے گی انہوں نے کہا کہ پاک فوج پی ڈی ایم اے ضلعی انتظامیہ متاثرہ افراد کو ریلیف اور امداد اور بحالی کے کاموں میں بھرپور انداز سے مصروف عمل ہیں اور ہم اپنے متاثرہ بھائیوں کو مشکل کی اس گھڑی میں بالکل تنہا نہیں چھوڑیں گے وزیراعلیٰ نے دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ اس مشکل گھڑی میں ہماری مدد و رہنمائی فرمائے۔

**میر عبدالقدوس بزنجو**

وزیراعلیٰ، بلوچستان

6 ستمبر کا دن ہمارے شہداء اور غازیوں کی عظمت کا نشان اور ہماری قومی اہمیت کا ترجمان ہے۔ اس دن جب دشمن نے اپنے ناپاک ہاتھ ارض وطن کی سالمیت کی جانب بڑھائے تو ہمارے جوانوں نے سیسہ پلائی دیوار کی طرح نہ صرف دشمن کی ہر جارحیت کا مقابلہ کیا بلکہ اسے ایسی عبرتناک شکست سے دوچار کیا جس کی مثال نہیں ملتی۔ جذبہ شجاعت اور شوق شہادت سے معمور وطن کے جانثاروں نے سرفروشی کی ایسی لازوال داستانیں رقم کیں جو آنے والی نسلوں کے لہو کو گرماتی رہیں گی۔ شجاعت اور بہادری کا یہ تسلسل 6 ستمبر 1965 پر رکا نہیں بلکہ اس کے بعد بھی ہماری افواج، لیویز اور بلوچستان پولیس کے سپوتوں نے ہر موڑ پر دشمن کی سازشوں کو خاک میں ملایا اور ملک و ملت کی سالمیت کو ہر قیمت پر یقینی بنانے کے وعدے کو وفا کیا۔ ہمارے سپاہیوں نے نہ صرف میدان جنگ بلکہ اس کے بعد دہشتگردی کے مقابلے میں بھی اپنا لوہا منوایا اور پاکستان کے خلاف ہونے والی ریشہ دوانیوں کا منہ توڑ جواب دیا۔ حالیہ سیلاب کے دوران بھی پاک فوج کے جوانوں اور افسران نے عوام کی خدمت کرتے ہوئے جانوں کا نذرانہ پیش کیا ہے۔ ہم یوم دفاع کے موقع پر اپنے تمام شہداء اور غازیوں کو دل کی گہرائیوں سے خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1　　Dated 06 SEP 2022　　Page No. 3

## میر جان محمد خان جمالی

### قائم مقام گورنر، بلوچستان

یوم دفاع پاکستان بحیثیت قوم ہماری یکجہتی اور ہماری افواج کی پیشہ ورانہ مہارتوں کا شاہد ہے۔ اس روز افواج پاکستان نے دشمن کی جارحیت کے مقابلے میں جس دلیری اور مہارت کا مظاہرہ کیا وہ تاریخ عالم میں بے مثل و بے نظیر ہے۔ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ اگر ملی یکجہتی اور عزم مصمم سے آراستہ ہو کر مقابلہ کیا جائے تو بڑے سے بڑا کوہ گراں بھی ہمارے سامنے ریت کی دیوار سے زیادہ کچھ نہیں ہے۔ ہماری افواج نے میدان حرب میں لا الہ الا اللہ کا نعرہ بلند کرتے ہوئے دشمن پر جو یلغار کی تھی اس کی بازگشت آج بھی ارض وطن کے دشمنوں کے دلوں کو دہلا دیتی ہے۔ افواج پاکستان کے شہداء اور غازیوں نے اپنی غیر متزلزل ہمت اور لہو کے نذرانوں سے وفا کے ایسے باب رقم کئے جو تاریخ کے اوراق پر ہمیشہ جگمگاتے رہیں گے اور ان کے بعد آنے والے سرفروشوں نے بھی جانثاری کی اس شاندار روایت کو برقرار رکھا اور نصرت خداوندی سے ہر سازش کو ناکام بنایا ہے۔ دہشتگردی کے خلاف جنگ اور قدرتی آفات میں بھی ہماری افواج، لیویز اور پولیس کا کردار انتہائی قابل ستائش رہا ہے جنہوں نے ہر قیمت پر پاکستان کے شہریوں کے جان و مال کا تحفظ اور ملک میں امن وامان کا قیام یقینی بنایا ہے۔ ہم اس یوم دفاع کے موقع پر اپنے شہداء اور غازیوں کی لازوال قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہیں۔

## میر ضیاء اللہ لانگو

### مشیر داخلہ، بلوچستان

6 ستمبر ہماری عسکری تاریخ میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے اس روز ہماری جانباز افواج اور غیور عوام نے پاکستان کی خودمختاری کی طرف قدم بڑھانے والے دشمن کے ارادوں کو خاک میں ملا کر جہاں اپنی عسکری قوت کا لوہا منوایا وہیں بطور عوام ملی یکجہتی کی ایسی تاریخ رقم کی جو رہتی دنیا تک یاد رکھی جائے گی۔ ہمارے شہیدوں نے لہو کی آبیاری سے اس چمن کو سینچا اور آنے والی نسلوں تک ایک محفوظ اور آزاد وطن کے اثاثے کو بحفاظت پہنچایا اور ہمارے غازیوں نے اپنا عہد جوانی اس دھرتی پر نچھاور کر کے اسکی سرحدوں کو ناقابل تسخیر بنایا۔ ہماری افواج، لیویز اور بلوچستان پولیس کے سپوتوں نے میدان حرب سے لیکر عوامی فلاح و بہبود تک ہر شعبے میں اپنے ہم وطنوں کی خدمت کا فریضہ ادا کیا۔ خطے میں امن وامان کے قیام اور قدرتی آفات میں عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے ہمارے عسکری اداروں نے جس عزم و ہمت کا مظاہرہ کیا وہ انہیں ممتاز تر بناتا ہے۔ حالیہ سیلاب کے دوران بھی امدادی سرگرمیوں میں مصروف پاک فوج کے جوانوں اور افسران نے قیمتی جانیں اپنے ہم وطنوں پر نثار کی ہیں۔ ہم یوم دفاع کے موقع پر اپنے ان سپوتوں کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں اور ملک و قوم کی خدمت میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھنے کے عہد کا اعادہ کرتے ہیں۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 06 SEP 2022 Page No. 6


# پاک فوج نے 65 کی جنگ میں بزدل دشمن کا غرور خاک میں ملا دیا

## افواج پاکستان آج بھی بیرونی واندرونی دشمن کو نیست ونابود کرنے میں مصروف عمل ہے، مشیر داخلہ میر ضیا لانگو' راحیلہ حمید درانی' ڈاکٹر ساجدہ نورین' طارق محمود' سردار اکبر ودیگر کی گفتگو

کوئٹہ (خ ن+اسٹاف رپورٹر) صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ 6 ستمبر 1965 کا دن پاکستان کی دفاعی تاریخ کا روشن اور قابل فخر باب ہے۔ پاک افواج نے بزدل دشمن کی جارحیت کا منہ توڑ جواب دیا۔ پاک دھرتی کے عظیم سپوتوں نے دفاع وطن کی خاطر بہادری کی بے مثال داستانیں رقم کیں۔ وطن کے دفاع کے جذبے سے سرشار مسلح افواج کے افسروں اور جوانوں نے دشمن کے مذموم عزائم کو خاک میں ملا دیا۔ انہوں نے کہا کہ تاریخ عالم پاک فوج کی بہادری کی لازوال داستانیں رقم کرنے کی کوئی دوسری مثال پیش کرنے سے قاصر ہے۔ مکار دشمن کو دندان شکن جواب دینے والے شہداء آج بھی قوم کے دلوں میں زندہ ہیں دریں اثنا سابق اسپیکر بلوچستان اسمبلی راحیلہ حمید خان درانی، وائس چانسلر ویمن یونیورسٹی ڈاکٹر ساجدہ نورین، سابق وزرا طاہر محمود خان، سردار اکبر خان ترین، کوئٹہ چیمبر آف سمال ٹریڈر اینڈ سمال انڈسٹری کے ولی محمد، قبائلی رہنما ملک سہیل خان بازئی، سابق رکن صوبائی اسمبلی شاہدہ رؤف، ثمینہ خان، سماجی رہنما سعید آغا، مسلم لیگ ن کے رہنما میر محمد اسلم رند، سابق ناظم نظام خان، ایوان صنعت وتجارت کے سابق سنیئر نائب صدر صلاح الدین خلجی، ممتاز قانون دان ملک انور نسیم کاسی ایڈووکیٹ، انکم ٹیکس بار ایسوسی ایشن کے رہنما سید سلیم رضا ایڈووکیٹ، سماجی رہنما حافظ قدیر لہڑی، ڈاکٹر منان بڑیچ، سید ناصر آغا شکرزئی، حاجی سرور بازئی اور بابر یوسفزئی نے کہا ہے کہ پاک فوج نے 6 ستمبر 1965 کو بزدل دشمن کو سبق سکھایا اور منہ توڑ جواب دیا، افواج پاکستان آج بھی بیرونی واندرونی دشمن کو نیست ونابود کرنے میں مصروف عمل ہے، قوم کی خدمت ہو یا دہشت گردوں کیخلاف آپریشن یا پھر مظلوم کشمیری عوام کے حقوق کی جنگ ہو قوم ہر محاذ پر افواج پاکستان کے شانہ بشانہ کھڑی ہے انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنی افواج پر فخر ہے آج اس تجدید عہد کا دن ہے کہ وطن عزیز کو جب بھی ہماری ضرورت پڑی ہم اس عظیم دھرتی پر قربان ہونے کیلئے ہروقت تیار ہیں قوم اپنے تمام غازیوں اور شہیدوں کو سلام پیش کرتی ہے رہنماؤں نے کہا کہ بھارت سمیت پاکستان کے تمام دشمنوں نے ہر دور میں سازشیں جاری رکھیں لیکن پاک فوج نے ہمیشہ دشمن کو ناکوں چنے چبوائے اور وطن عزیز کا کامیاب دفاع کیا رہنماؤں نے کہا کہ کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے بھارت مظلوم کشمیریوں پر ظلم کی تاریخ رقم کر رہا ہے لیکن وہ دن دور نہیں جب کشمیری عوام آزاد فضاؤں میں زندگی گزاریں گے ہم آج کا دن کشمیر عوام کی جدوجہد مسلسل کے نام کرتے ہیں۔

## ریاستی رٹ کی بحالی میں محکمہ داخلہ کا کردار کلیدی ہے' ضیاء اللہ لانگو

### محکمے کی تمام ضروریات کو پورا کیا جائے گا' اے سی ایس داخلہ زاہد سلیم سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو سے نئے ایڈیشنل سیکرٹری داخلہ زاہد سلیم نے ملاقات کی اے سی ایس داخلہ نے کوئٹہ میں امن وامان کی صورتحال پر بریفنگ دی مشیر داخلہ چارج سنبھالنے پر مبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں ریاست کی رٹ کی بحالی اور امن وامان کے قیام کے حوالے سے محکمہ داخلہ نے کلیدی کردار ادا کیا ہے اس بابت افسران اور جوانوں کا کردار قابل تحسین ہے فرائض کی انجام دہی کے سلسلے میں محکمہ داخلہ کی تمام ضروریات کو پورا کیا جائے۔

24

## اتنے ترقیافتہ نہیں کہ صورتحال پر جلد قابو پالیں، مشیر داخلہ بلوچستان

### پورا بلوچستان سیلاب سے متاثر، ہمت نہیں ہاری، حکومت ہر محاذ پر متاثرین کی مدد کیلئے تیار ہے

### جہاں ریلیف نہیں پہنچا وہاں تک رسائی کی کوشش کر رہے ہیں، عمران کا بیان ملک دشمنی ہے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مشیر داخلہ و پی ڈی ایم اے بلوچستان میر ضیاء لانگو نے کہا ہے کہ پورا بلوچستان سیلابی صورتحال سے متاثر ہے، مگر ہمت نہیں ہاری حکومت ہر محاذ پر سیلاب متاثرین کی مدد کے لئے تیار ہے اور اگلا مرحلہ متاثرین کی بحالی کا ہے جس کے لئے اقدامات کیے جارہے ہیں۔ سیلاب کے نتیجے میں عوام کا ذریعہ معاش تباہ ہو گیا ہے، پاکستان اتنا ترقی یافتہ ملک بھی نہیں ہے کہ موجودہ صورتحال کو جلد قابو کر لے، حکومت کی کوشش ہے کہ سیلاب سے متاثرہ جن علاقوں میں ریسکیو ٹیمیں اور ریلیف نہیں پہنچ سکا وہاں جا کر عوام کو ریلیف فراہم کیا جائے، پاک فوج کے آرمی چیف نہ ہی کسی کی مرضی سے آتے ہیں اور نہ ہی کسی کی مرضی سے جاتے ہیں، سابق وزیراعظم عمران خان کو میں ایک سمجھ دار انسان سمجھتا تھا لیکن انکا بیان پاکستان دشمنی پر مبنی ہے، پی ڈی ایم اے اور این ڈی ایم اے سیلاب متاثرین کو ریلیف فراہم کرنے کے لئے مصروف عمل ہیں۔ یہ بات انہوں نے پی ڈی ایم اے کے دفتر میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں سیلاب متاثرین کو ریلیف فراہم کرنے والی والی تمام این جی اوز، یو این کے ساتھ ایک میٹنگ میں بلوچستان کی موجودہ صورتحال پر نظر ڈالی گئی کہ سیلاب سے متاثرہ کوئی علاقہ تو نہیں رہ گیا جہاں کام نہیں ہوا ہو یا پھر ریلیف فراہم نہیں کیا گیا ہو۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب متاثرین کو ریلیف فراہم کرنے کے لئے پاک فوج، حکومتی ادارے اور این جی اوز کام کر رہی ہیں، مگر پی ڈی ایم اے سے مشاورت کی جائے کہ کس ضلع میں کس این جی او نے کام کرنا تا کہ کوئی بھی متاثرہ علاقہ میں ریلیف کا کام رہ نہ سکے۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب کے نتیجے میں پورا بلوچستان متاثر ہوا ہے یہاں کے عوام کا ذریعہ معاش لائیو اسٹاک اور زراعت مکمل طور پر ختم ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سابق وزیراعظم عمران خان کے ساتھ میں نے کام بھی کیا ہے میں انہیں ایک سمجھدار انسان سمجھتا تھا، سیاست میں اختلاف ہوتے رہتے ہیں لیکن مجھے عمران خان سے یہ توقع نہیں تھی۔ انہوں نے کہا کہ پاک فوج ملک کا واحد ڈسپلنڈ ادارہ ہے جس کا ہر کام ایک طریقہ کار کے مطابق ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاک فوج کے آرمی چیف نہ ہی کسی کی مرضی سے آتے ہیں اور نہ ہی کسی کی مرضی سے جاتے ہیں فوج کے سربراہ کی تقرری کا اپنا ایک آئینی طریقہ کار ہے جس کے مطابق فوج حکومت کو تین نام بھیجتی ہے جس میں وزیراعظم اپنے آئینی اختیار کے مطابق ایک نام سلیکٹ کرتی ہے اس وقت عمران خان کا یہ بیان پاکستان دشمنی پر مبنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف پاکستان سیلاب میں ڈوبا ہوا ہے اور دشمنوں کی نظریں ہم پر ہیں اور دوسری جانب عمران خان اپنے ملک کے اداروں کو عوام سے دور کر رہے ہیں اگر عمران اس میں کامیاب ہو گئے تو یہ ملک کے لئے ناقابل تلافی نقصان ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہر محکمے اپنا کام کر رہا ہے پاکستان اتنا ترقی یافتہ ملک بھی نہیں ہے کہ موجودہ صورتحال کو جلد قابو کر لے حکومت کی کوشش ہے کہ جن متاثرہ علاقوں میں نہیں پہنچ سکے وہاں جا کر عوام کو ریلیف فراہم کریں۔ انہوں نے کہا کہ این ڈی ایم اے کی جانب سے سیلاب متاثرین کے لئے ریلیف سامان فراہم کیا گیا ہے این ڈی ایم اے سے اپیل ہے کہ وہ اپنے کاموں کو تیز کریں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کی جانب سیلاب متاثرین کے لئے مختص کیے گئے فنڈز کو استعمال کر کے عوام کو ریلیف فراہم کیا جائے اس وقت این ڈی ایم اے پر بہت بڑی ذمہ داری ہے جسے این ڈی ایم اے بھر پور انداز میں اسے سر انجام دے۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب کے نتیجے میں چند اضلاع میں بیماریاں پھیلنے کی اطلاعات موصول ہیں لیکن بلوچستان بھر میں بیماریاں پھیلنے کا خدشہ ہے جس کے لئے پاک فوج اور حکومت کی جانب سے میڈیکل کیمپس لگائے گئے ہیں۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 06 SEP 2022 Page No. 2

## عوام کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، شاہراہوں کی بحالی کا کام جاری ہے، مولانا واسع

**زراعت اور لائیو اسٹاک کا شعبہ بری طرح متاثر ہوا، اجلاس سے خطاب، پارلیمانی گروپ نے ملاقات کی**

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علمائے اسلام بلوچستان کی صوبائی مجلس عاملہ کا اجلاس صوبائی امیر وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع کی زیر صدارت صوبائی سیکرٹریٹ میں ہوا جس میں بلوچستان کی سیاسی صورتحال اور سیلاب کی تباہ کاریوں سے ہونے والے صورتحال سمیت تمام امور کا بغور جائزہ لیکر مزید بہتری کیلئے اقدامات کیے جانے کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں صوبائی مجلس عاملہ کے تمام ارکان نے شرکت کی اور انہوں نے تمام اضلاع میں ہونے والی سیلاب کی تباہ کاریوں سے صوبائی امیر جمعیت علماء اسلام کو آگاہ کر دیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا عبدالواسع نے کہا کہ بلوچستان میں ہونے والے بارشوں اور سیلاب سے بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے ہیں جس سے ہزاروں کی تعداد میں گھر تباہ ہوگئے ہیں زراعت اور لائیو سٹاک کا شعبہ بھی شدید متاثر ہوا ہے جمعیت علماء اسلام موجودہ صورتحال میں متاثرہ عوام کے ساتھ ہے اور ہم ہر سطح پر عوام کی ترجمانی کر کے متاثرین کی ہر ممکن مدد کو یقینی بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف نے بلوچستان کا دو مرتبہ دورہ کر کے صوبائی حکومت کے ساتھ ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی ہے اور وفاقی حکومت بھی عوام کو تنہا نہیں چھوڑ یگی قومی شاہراہوں کی بحالی کیلئے بھی کام کیا جا رہا ہے۔

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علمائے اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر و وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع سے جمعیت علمائے اسلام کے پارلیمانی گروپ نے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی جس میں بلوچستان کی موجودہ سیاسی صورتحال اور سیلاب کی تباہ کاریوں سے متعلق اہم فیصلے کیے گئے۔ گزشتہ روز جمعیت علمائے اسلام کے پارلیمانی لیڈر ملک سکندر خان ایڈووکیٹ کی سربراہی میں جمعیت علمائے اسلام کے پارلیمانی گروپ نے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی ملاقات میں موجودہ سیاسی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں اور حالیہ بارشوں سے ہونے والے نقصانات سے صوبائی امیر کو آگاہ کر دیا۔

## اساتذہ کے جائز مطالبات فی الفور تسلیم کئے جائیں، ہاشم نوتیزئی

**کوئی معاشرہ تعلیم کے بغیر ترقی نہیں کر سکتا، وزیر مملکت کا اساتذہ کے احتجاجی کیمپ کا دورہ**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وفاقی وزیر مملکت برائے توانائی میر حاجی محمد ہاشم نوتیزئی نے کہا ہے کہ اساتذہ معاشرے کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ان کے جائز مطالبات فی الفور تسلیم کیے جائیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن (آ ٹیکی) بلوچستان کے بھوک ہڑتالی کیمپ کے دورے کے موقع پر اساتذہ سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ کوئی بھی معاشرہ تعلیم کے بغیر ترقی نہیں کر سکتا اور تعلیم کے فروغ میں اساتذہ کا کلیدی کردار ہوتا ہے۔ اساتذہ کے جائز مطالبات کی حمایت کرتے ہیں اور صوبائی حکومت سے اپیل ہے کہ فوری طور پر صوبائی کابینہ اجلاس میں اس کی منظوری دی جائے۔

## آرمی چیف کی تعیناتی کیلئے شفاف طریقہ موجود ہے، سردار صالح بھوتانی

**عمران خان کا فوج سے متعلق بیان ان کی سیاسی بصیرت پر سوالیہ نشان ہے، سینئر وزیر کا بیان**

کوئٹہ (این این آئی) بی اے پی کے صوبائی صدر سینئر صوبائی وزیر بلدیات سردار محمد صالح بھوتانی نے کہا ہے کہ پاک فوج ملک کا منظم ادارہ ہے عمران خان کا فوج سے متعلق بیان غیر مناسب ہے جو مسترد کرتے ہیں صوبائی وزیر نے بیان میں کہا کہ عمران خان کا بیان ان کی سیاسی بصیرت پر سوالیہ نشان ہے فوج کے سربراہ کی تقرری کیلئے آئین میں شفاف طریقہ کار موجود ہے وزیراعظم اپنے آئینی اختیار کے مطابق موضوع ترین افسر کو بطور آرمی چیف منتخب کرتے ہیں بطور وزیراعظم عمران خان نے بھی آرمی چیف کی مدت ملازمت میں توسیع کی تھی تو اب ایسے بیانات دینا سیاسی عمل کے منافی ہے۔

Century Express Quetta

## عمران بیرونی قوتوں کی ایماء پر محاذ آرائی چاہتے ہیں، نور محمد دمڑ

**پاک فوج بارے بیان کی مذمت، سیاست میں گھسیٹنے کا مقصد ملک کو تباہ کرنا ہے**

**پی ٹی آئی والے یاد رکھیں ہم افواج پاکستان کی بدولت ہی چین کی نیند سوتے ہیں**

کوئٹہ (خ ن) سینئر صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ نے سابق وزیراعظم عمران خان کی بیانیہ پر تشویش کا اظہار کیا ہے انہوں نے کہا کہ پاک فوج کو سیاست میں گھسیٹنے کا (باقی صفحہ 5 نمبر 25)

مقصد ملک کو تباہی کے دہانے پر لانے کے مترادف ہے اور چیرمین پی ٹی آئی کے اس طرح کے حربوں سے صرف دشمنوں ممالک کو ہی فائدہ پہنچ رہا ہے جبکہ دشمن لابی کو صرف پاک فوج ہضم نہیں ہو رہی ہے اور میرا مشورہ ہے کہ عمران خان دشمن لابی پر کام نہ کریں پاک فوج ایک معتبر ادارے ہے اور پاک فوج میں چیف آف آرمی سٹاف کے تعیناتی کا اپنا ایک طریقہ کار واضح ہے جس پر وہ ہمیشہ آئین وقانون کے مطابق عمل کرتے ہیں اس طرح کے بیانات سے نہ صرف فوج بلکہ ملک کی بدنامی ہوتی ہے۔ سینئر صوبائی وزیر نے کہا کہ عمران خان بیرونی پراپیگنڈہ کا حصہ بن کر اپنی افواج پاکستان سے محاذ آرائی کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جو کہ بالکل ناقابل برداشت عمل ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہیں انہوں نے کہا کہ آج جو ہم چین کی نیند سوتے ہیں تو اس کی وجہ افواج پاکستان ہیں۔ اس طرح کے بیانات دے کر عمران خان کیا ثابت کرنا چاہتے ہیں جس میں ملک کا ہی نقصان ہے جو کہ کسی بھی طرح قابل قبول عمل نہیں ہے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily:

2 Bullet No. روزنامہ جنگ کوئٹہ منگل 6 ستمبر 2022ء Dated: Page No. 6

## امدادی سرگرمیوں میں کوئی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، چیف سیکرٹری

### کینالز اور سیلابی نالوں پر قائم تجاوزات کے خلاف آپریشن کرکے ختم کردیئے جائیں، عزیز عقیلی

نصیر آباد (خ ن) حالیہ مون سون سیزن کی بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ ڈویژن کے تمام اضلاع میں سیلاب متاثرین کی امداد اور ریلیف آپریشن کے ساتھ ساتھ ہائی وے سے منسلک رابطہ سڑکوں کی بحالی کی سرگرمیاں جنگی بنیادوں پر جاری ہیں صوبائی حکومت نے متاثرہ علاقوں میں 100 سے زیادہ خیموں پر مشتمل بڑے بڑے جبکہ مختلف جگہوں پر 50 ٹینٹس والی کلسٹر خیمہ بستیاں قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں متاثرہ خاندان قیام کرسکیں اور خیمہ بستیوں میں لوگوں کو راشن کی فراہمی، میڈیکل کیمپ، مال مویشیوں کے لیے ویٹرنری میڈیکل کیمپ و دیگر ضروری اشیاء کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ ان خیالات کا اظہار چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی کی زیر صدارت نصیر آباد ڈویژن میں حالیہ بارشوں اور سیلابوں سے ہونے والے نقصانات، متاثرین کو راشن کی فراہمی کے حوالے سے اعلیٰ سطحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اجلاس میں سیکرٹری لوکل گورنمنٹ دوستین خان جمالدینی، سیکرٹری زراعت اسد علی، کمشنر نصیر آباد ڈویژن بشیر احمد بنگلزئی، ڈویژن کے تمام ڈپٹی کمشنرز و دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کو ڈویژن کے تمام ڈپٹی کمشنرز نے اپنے اپنے ضلعوں میں کیے جانے والے اقدامات ودرپیش مسائل کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ نصیر آباد، جعفر آباد میں 38000، جھل مگسی میں 9000، کچھی میں 14000 اور صحبت پور میں 23000 گھروں کو مکمل طور پر نقصان پہنچا ہے۔ بریفنگ کے دوران مزید بتایا گیا کہ بارشوں نے ڈویژن کے تمام اضلاع کو بہت زیادہ متاثر کیا ہے اور متاثرہ علاقوں میں لوگوں کو راشن ٹینٹس ودیگر ضروری چیزوں کی فراہمی کے لیے اقدامات کیے جارہے ہیں۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ بارشوں کے نتائج میں پیدا ہونے والی بیماریوں اور امراض کے روک تھام کے لیے ان علاقوں میں محکمہ صحت اور محکمہ لائیو اسٹاک نے جو میڈیکل کیمپس لگائے ہیں ان میں تمام ضروری ادویات کی دستیابی یقینی بنائی جائے تاکہ عوام اور ان کے مال مویشیوں کا علاج معالجہ ان کے دہلیز پر ہوسکے تاکہ اس سلسلے میں انہیں کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے اور متاثرہ علاقوں کے عوام میں راشن وامدادی کام منصفانہ طور پر تقسیم کرنے کی بھی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کو امدادی سرگرمیوں میں کوئی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ لاپروائی کرنے والے آفیسروں اور اہلکاروں کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے سیکریٹری لوکل گورنمنٹ کو ہدایت کی کہ تمام کینالز وسیلابی نالوں پر غیر قانونی تعمیر شدہ تجاوزات کے خلاف آپریشن کرکے مکمل طور پر ختم کردیں کیونکہ ان غیر قانونی طور پر تعمیر ہونے والی تجاویزات سے نہ صرف آمدورفت میں بلکہ ریسکیو آپریشن میں بھی مشکلات کا سامنا ہوتا ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان متاثرین کی فلاح وبہبود کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کررہی ہے اس لئے آفیسرز کو بھی چاہیے کہ وہ لوگوں کی دن رات خدمت کریں یہی موقع ہے کہ سیلاب سے متاثرہ افراد کی بحالی کے لیے بلاغرض کام کریں اور اپنے فرائض منصبی نہایت ایمانداری خلوص دل سے ادا کریں انہوں نے کہا کہ بارشوں سے ہونے والے جانی اور مالی نقصانات کا مکمل جائزہ لیکر رپورٹ مرتب کریں تاکہ متاثرہ خاندانوں کی جلد بحالی کا کام شروع ہوسکیں۔ ڈویژن کے تمام میونسپل آفیسرز کو ہدایت دی گئی کہ وہ اپنے شہروں میں صفائی کی صورتحال کو بہتر بنانے کے علاوہ نکاسی آب کے لیے بھی اقدامات کریں۔ انہوں نے محکمہ مواصلات کو بھی ہدایت دی کہ ڈویژن میں متاثر ہونے والی رابطہ سڑکوں کی بحالی کیلئے دن رات کام کرکے رابطہ سڑکوں کی بحالی ہر صورت یقینی بنائی جائے تاکہ عوام کو راشن و بنیادی اشیاء ضروریات کی فراہمی میں آسانی ہو اس سلسلے میں کسی بھی قسم کی کوتاہی برداشت ہرگز نہیں کی جائے گی۔

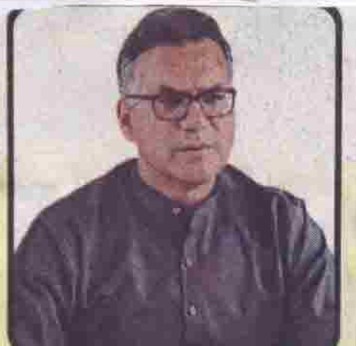

## عبدالعزیز عقیلی

### چیف سیکریٹری، بلوچستان

شہیدوں کا لہو اور غازیوں کی قربانیاں کسی بھی خود مختار مملکت کے ماتھے کا جھومر ہوتے ہیں کیونکہ انہی سے ایک آزاد ریاست اور باوقار قوم کی تشکیل کا خواب شرمندہ تعبیر ہوسکتا ہے۔ پاکستان کی تاریخ میں 6 ستمبر کا دن ایک ایسی ہی یادگار کے طور پر موجود ہے جب سرحدوں کے محافظوں نے اپنے لہو سے وطن کی خودمختاری کے چراغ روشن کئے اور وفاء کی وہ تاریخ رقم کی جسے ہر دور میں نگاہ رشک سے دیکھا جائے گا۔ شہادت وشجاعت کی اس داستان میں ہر دور میں نئے ابواب کا اضافہ ہوتا رہا ہے اور ہماری بری، بحری اور فضائی افواج، لیویز اور بلوچستان پولیس کے جوان ہر دور میں اس سرزمین کی حفاظت میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرکے ملکی دفاع کو مضبوط سے مضبوط تر بناتے چلے آئے ہیں۔ بحیثیت قوم ہم آج اس عہد کی تجدید کرتے ہیں کہ ہر مشکل محاذ پر اپنی افواج کے شانہ بشانہ کھڑے ہوکر نہ صرف وطن کا دفاع ناقابل تسخیر بنائیں گے بلکہ ہر شعبے میں دلجمعی اور پوری لگن کے ساتھ کام کرکے پاکستان کو عظیم سے عظیم تر بناتے چلے جائیں گے۔

پاکستان زندہ باد۔۔۔۔ پاک فوج پائندہ باد

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 06 SEP 2022 Page No. 7

## سیلاب سے فصلیں تباہ، مصیبت زدہ بھائیوں کی مدد قومی ذمہ داری ہے، سیکرٹری زراعت

نصیرآباد بلوچستان کا سب سے بڑا گرین بیلٹ ' حالیہ سیلاب اور بارشوں سے ڈویژن میں زراعت کو شدید نقصان پہنچا ہے' امید علی کھوکھر

افسران اس مشکل کی گھڑی میں عوام کی خدمت یقینی بنائیں اولین کوشش ہے صوبے میں زراعت کو فروغ حاصل ہو

سیکرٹری کا دورہ نصیر آباد' ڈپٹی ڈائریکٹر آفس میں اجلاس منعقد ' ڈیپارٹمنٹ کی کارکردگی کا جائزہ لیا ' دیگر افسران بھی شریک

نصیرآباد(نامہ نگار)صوبائی سیکرٹری زراعت وباہمی امداد بلوچستان امید علی کھوکھر گزشتہ روز نصیرآباد پہنچے ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت توسیع کے آفس میں اجلاس منعقد ہوا جس محکمہ زراعت ڈویژن کے افسران نے اجلاس میں شرکت کی جس میں سجاد حسین کھوسہ سپرنٹنڈنٹ انجینئر ایگریکلچر انجینئرنگ ، عتیق اللہ کھوسہ ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت توسیع عبد الحمید ہلال ایگریکلچر انجینئر ،سعید احمد کھوسہ ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت واٹرمینجمنٹ ودیگر افسران نے شرکت کی سیکرٹری زراعت نے افسران سے موجودہ سیلابی صورتحال میں ڈیپارٹمنٹ کی کارکردگی پر تفصیلی رپورٹ لی اور محکمہ زرعی انجینئرنگ، زراعت توسیع اور واٹرمینجمنٹ کی کارکردگی کو سراہا صوبائی سیکرٹری زراعت امید علی کھوکھر نے کہا کہ افسران اس مشکل کی گھڑی میں عوام کی خدمت یقینی بنائیں مصیبت زدہ بھائیوں کی مدد کرنا ہم سب کی ذمہ داری ہے انہوں نے کہا کہ نصیرآباد بلوچستان کا سب سے بڑا گرین بیلٹ حالیہ سیلاب اور بارشوں سے ڈویژن میں زراعت کو نقصان پہنچا ہے ہماری اولین ترجیح ہے کہ صوبے میں زراعت کو فروغ حاصل ہو جس کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں۔

Century Express Quetta

## پی ڈی ایم اے کی جانب سے متاثرین میں پھٹے پرانے بستر تقسیم

ایسا لگتا ہے کہ کسی کباڑ کی دکان سے پرانے بستر خرید کر تقسیم کیے گئے ہیں

ہمارے زخموں پر نمک چھڑکا گیا، وزیراعلیٰ نوٹس لے کر تحقیقات کرائیں، متاثرین کا مطالبہ

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) محکمہ پی ڈی ایم اے کی پھرتیاں سیلاب متاثرین میں پھٹے پرانے بستر اور رضائیاں تقسیم کر کے مشکلات میں گھرے متاثرین کی پریشانیوں کا مذاق اڑایا گیا۔ تفصیلات کے مطابق محکمہ پی ڈی ایم اے کو دس روز (باقی صفحہ 7 نمبر 7)

بعد بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ شہریوں میں استعمال شدہ بستر اور رضائیاں تقسیم کرنے کا خیال تو آیا مگر پی ڈی ایم اے کی پھرتیوں نے انکی کارکردگی اور متاثرہ افراد کیساتھ اپنائے گئے رویہ کو بھی آشکار کیا ہے۔ سنچری ایکسپریس سے رابطہ کرتے ہوئے متاثرین نے بتایا کہ مذکورہ رضائیاں اور بستر نہ صرف پھٹے پرانے ہیں بلکہ ایسا لگتا ہے جیسے یہ کسی کباڑ کی دکان سے خرید کر متاثرین میں تقسیم کر دیے گئے ہیں۔ متاثرین نے بتایا کہ پی ڈی ایم اے نے پھٹی پرانی رضائیاں اور بستر تقسیم کر کے ہمارے زخموں پر نمک چھڑکا ہے۔ انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اسکا نوٹس لیکر تحقیقات کرائیں آیا یہ استعمال شدہ رضائیاں اور بستر کہاں سے خریدے گئے ہیں۔

## پاک فضائیہ کی جانب سے امدادی اشیاء تقسیم

کوئٹہ (خ ن) اسسٹنٹ کمشنر حرمزئی نجیب اللہ کی نگرانی میں گزشتہ روز پاک فضائیہ کی جانب سے کلی مولا عبداللہ لمران میں راشن اور دیگر امدادی اشیاء تقسیم کیا گیا۔ سیلاب (باقی صفحہ 7 نمبر 11)

متاثرین میں راشن کے 300 اور کپڑوں کے 50 تھیلے تقسیم کیے گئے جبکہ فری میڈیکل کیمپ کا بھی اہتمام کیا گیا فری میڈیکل کیمپ کے دوران تقریباً 300 افراد کو ادویات فراہم کی گئی۔

## پشتون آباد: چائنیز ایمبیسی کی جانب سے سینکڑوں خاندانوں میں راشن تقسیم

متاثرین کی تکالیف کا احساس کر کے چائنا نے عظیم دوست ہونے کا ثبوت دیا، قاسم سوری

کوئٹہ (پ ر) فرینڈز آف چائنا فورم اور چائنیز ایمبیسی کی جانب سے سیلاب متاثرین میں راشن تقسیم کیا گیا پی ٹی آئی کے صوبائی صدر قاسم خان سوری، فرینڈز آف چائنا فورم کے چیئرمین بایزید خان کاسی، ڈاکٹر شاہ اچکزئی نے پشتون آباد کے علاقے عثمان آباد (باقی صفحہ 5 نمبر 21)

میں سینکڑوں خاندانوں میں راشن تقسیم کیا اس موقع پر قاسم خان سوری نے کہا کہ ہم فرینڈز آف چائنا فورم، چائنیز ایمبیسی بالخصوص چیئرمین بایزد خان کاسی کے مشکور ہیں جنہوں نے مشکل کی اس گھڑی میں سیلاب اور بارشوں سے متاثرہ خاندانوں کی تکلیف کا احساس کرتے ہوئے راشن بھیجا جس سے کم از کم انکے گھر کا چولہا اور بچوں کا پیٹ بھر سکے بایزید خان کاسی نے ہمیشہ کی طرح ایک بار پھر ثابت کیا ہے کہ چائنا اور پاکستان کی عظیم دوستی تا قیامت جاری رہے گی اس موقع پر بایزید خان کاسی نے کہا کہ کوئٹہ شہر سریاب روڈ، کلی ناصران، ہنہ اوڑک اور دیگر علاقوں کے متاثرین کے ساتھ ساتھ بلوچستان کے دیگر ڈسٹرکٹس میں بھی مزید راشن اور امدادی سامان تقسیم کیا جائے گا۔

INTEKHAB QUETTA

## کوئٹہ میں ضروریات کی قلت ہے، کیو ڈی ایم

صوبائی حکومت وفاقی محکمے سروسز میں ناکام ہیں' ترقی روک دی گئی ہے' عوامی مشکلات کا ادراک ہے

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ ڈویلپمنٹ محاذ (کیو ڈی ایم) کے مرکزی اعلامیہ میں کہا گیا کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں دس بارہ دنوں سے ضروریات زندگی کی شاتیج بقیہ نمبر 63 صفحہ 7 پر

حکومتی اداروں کی عمل ناکامی پر تیج ہوئی ہیں، گیس کی ادھوری

بحالی اور لاکھوں انسانوں کے لئے بجلی گیس اور پانی و مواصلات کے ساتھ ساتھ خوراک واجناس ناپید ہو رہے ہیں، اس صورتحال میں صوبائی حکومت کے جگانے کے لئے بار بار وزیراعظم پاکستان کی آمد لاحاصل رہتی ہے، کیو ڈی ایم صوبائی حکومت اور وفاقی محکموں کی سرد مہری و عوام کی خدمت میں ناکامی کا ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے عوامی ضروریات کے لئے جمہوری مزاحمت کا اعلان کرتی ہے اور مطالبہ کرتے ہیں کہ معمول کے روایتی طریقوں اور ہتھکنڈوں کے ذریعے عوام کے دکھ درد پانے کے لئے نئے عمرانی ارتقاء و سماجی شعور کی بیداری و دانشمندی درکار ہیں ورنہ لمحہ موجود میں انسانی نفسیات اور جذبات و احساسات کی ترجمانی کے بجائے تنگ نظری کے باعث معاشرتی ترقی وخوشحالی روک دی گئی ہے

## متاثرہ بھائیوں کو ریلیف فراہم کرنے کے لئے کوشاں ہیں، آئی جی پولیس

**متاثرین کو ہم سب کی مدد کی ضرورت ہے، عبدالخالق شیخ کی پولیس کے قائم کردہ ریلیف کیمپ میں گفتگو**

ڈیرہ اللہ (یار نامہ نگار) آئی جی پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ نے ... ہے اس وقت سیلاب متاثرین کو ہم سب کی مدد کی ضرورت ہے۔ پولیس متاثرین کی مشکلات کو کم کرنے کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی۔ مصیبت کی اس گھڑی میں پولیس اپنے متاثرہ بھائیوں کی جان و مال کی حفاظت سمیت انھیں ریلیف فراہم کرنے کے لئے کوشاں ہے۔ مصیبت کی اس گھڑی میں پولیس اپنے متاثرہ بھائیوں کو سہارا دینے کے لئے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور صوبے کے تمام متاثرہ علاقوں میں پولیس کے تعاون سے متاثرین کو خوراک اور میڈیکل کی سہولیات کی فراہمی جاری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انھوں نے ایس ایس پی جعفرآباد آفس کے قریب جعفرآباد پولیس کے تعاون سے قائم سیلاب متاثرین کیلئے لگائے گئے خوراک و میڈیکل کیمپ کے دورے کے موقع پر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ امدادی کاموں میں پولیس کا کردار انتہائی اہمیت کا حامل ہے اور ملک بھر سے مخیر حضرات بلوچستان میں اپنے سیلاب متاثرہ بھائیوں کی مدد کرنا چاہتے ہیں اور پولیس کو تمام متاثرین کا بخوبی علم ہے جہاں پولیس کی مدد سے نہ صرف آسانی سے پہنچا جاسکتا ہے بلکہ انھیں سیکورٹی اور رہائش فراہم کرنا پولیس کے لئے آسان ہے انہوں نے کہا کہ پولیس سیلاب کی تباہ کاریوں کے بعد مزید چوکنا ہوکر کام کررہی ہے اور متاثرین کی زیادہ سے زیادہ مدد کرنے کے لئے تمام مخیر حضرات کو یقین دہانی کروارہی ہے کہ انھیں سیکورٹی سمیت ان کی امداد متاثرین تک پہنچانے میں بھرپور کردار ادا کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ منظم طریقے سے ہر سیلاب متاثرہ شخص کی امداد کی جائے تاکہ سیلاب سے تباہ حال متاثرین کی مشکلات کم ہوسکیں اس موقع پر آئی جی پولیس بلوچستان سیلاب متاثرین میں راشن تقسیم کیا۔ اس موقع پر ڈی آئی جی نصیرآباد رینج عبدالحی بلوچ صاحب، ایس ایس پی جعفرآباد محمد جواد طارق بھی ان کے ہمراہ تھے۔ دریں اثنا ڈیرہ مراد جمالی کے پولیس تھانہ منگولی کے مقام پر سندھ بلوچستان قومی شاہراہ پر پناہ لینے والے سیلاب متاثرین میں بھی آئی جی پولیس نے راشن کے بیگ تقسیم کئے۔

## بلوچستان ہائیکورٹ، جوڈیشل آفیسرز کی سنیارٹی لسٹوں پر اعتراضات خارج

کوئٹہ (خ ن) عدالت عالیہ بلوچستان کوئٹہ کے ایک اعلامیہ کے مطابق جناب چیف جسٹس عدالت عالیہ جناب جسٹس نعیم اختر افغان نے جوڈیشل آفیسران کی جاری کردہ عبوری / عارضی سینیارٹی لسٹوں پر دائر کردہ اعتراضات کو خارج کرکے حتمی سینیارٹی لسٹوں کے اجراء کا حکم دے دیا۔

## یوم دفاع آج ملی جوش وجذبے کے ساتھ منایا جائے گا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں یوم دفاع آج شایان شان طریقے اور قومی جوش و جذبے کے ساتھ منایا جائے گا دن کا آغاز 21 توپوں کی سلامی سے ہوگا شہر کی مساجد اور مدارس میں مملکت خداداد کی ترقی وسلامتی کے لئے خصوصی دعائیں کی جائیں گی اس دن کی مناسبت سے مختلف تقریبات منعقد اور شہدا کو خراج عقیدت پیش کیا جائے گا۔

## چمن پسنجر دو ہفتے بعد بحال

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ سے چمن کیلئے دو ہفتے سے زائد معطل سروس بحال ہوگئی، چمن پسنجر مسافروں کو لیکر چمن کیلئے روانہ ہوگئی۔ کوئٹہ سے چمن کیلئے چمن پسنجر ٹرین دو ہفتے سے زائد معطل رہنے کے بعد پیر کو سے بحال ہوگئی چمن پسنجر مسافروں کو لے کر کوئٹہ ریلوے اسٹیشن سے چمن کے لئے روانہ ہوئی ریلوے حکام اور مسافروں کا کہنا تھا کہ ٹرین کی بحالی سے اسٹیشن کی رونقیں بحال ہوئی ہیں چمن پسنجر چمن میں سیلاب سے ٹریک متاثر ہونے کیوجہ سے 19 اگست سے معطل تھی تاہم کوئٹہ سے پشاور کے لئے جعفر ایکسپریس اور کراچی کے لئے بولان میل تاحال معطل ہیں۔

## پاک فوج اور ایف سی کی سیلاب زدہ علاقوں میں امدادی سرگرمیاں جاری

**4308 متاثرین میں راشن کے پیکس تقسیم، قومی شاہراہوں کی تعمیر و مرمت کا کام جاری**

کوئٹہ (پ ر) پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان اور ضلعی انتظامیہ کی سیلاب سے متاثرہ اضلاع بشمول کوئٹہ، پشین، موسیٰ خیل، قلعہ سیف اللہ، بولان، ڈیرہ بگٹی، کوہلو، صحبت پور اور دیگر علاقوں میں امدادی سرگرمیاں جاری ہیں مسلح افواج نے پورے بلوچستان میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں 26 ریلیف کیمپس قائم کیے ہیں اس کے علاوہ 6894 سیلاب متاثرین کو ریلیف کیمپس اور ان کی پناہ گاہوں میں پکا ہوا کھانا، 4308 متاثرین کو راشن کے پیکس، جس میں آٹا، دالیں، چاول، چینی، کوکنگ آئل، پانی کی بوتلیں وغیرہ شامل ہیں، فراہم کیے ہیں۔ اس کے علاوہ گرم ملبوسات، جوتے، ٹینٹ اور لحاف وغیرہ بھی مستحق لوگوں میں تقسیم کیے گئے ہیں سیلاب زدگان کے لیے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مختلف علاقوں میں فری میڈیکل کیمپس کا بھی انعقاد کیا گیا جہاں 1964 مریضوں کو مفت طبی امداد اور ادویات فراہم کی گئی ہیں۔ ذرائع آمدورفت کی جلد بحالی کے لیے سول انتظامیہ اور پاکستان کی مسلح افواج کی جانب سے شاہراہوں اور پلوں کی مرمت کا کام بھی تیزی سے جاری ہے۔ N-85,N-70,N-65,N-50,N-40, N-25 ٹریفک کے لیے کھول دیا گیا ہے۔ جبکہ آہوڑا اور وندر پر کام جاری ہے جس کی مرمت کا کام جلد مکمل کرلیا جائیگا۔ پاک فوج، ایف سی بلوچستان متاثرہ علاقوں میں ٹریفک کی روانی کو یقینی بناتے ہوئے ہیں اور راستوں کی بحالی کا کام ہنگامی بنیادوں پر جاری ہے۔

## صوبائی محتسب کا نوٹس، موسیٰ خیل کے طلبا کی فیسیں ری فنڈ

کوئٹہ (خ ن) صوبائی محتسب بلوچستان کا ادارہ عوام کو فوری اور مفت انصاف کی فراہمی میں مصروف عمل ہے لہٰذا اس ضمن میں موسیٰ خیل کے رشید احمد نے صوبائی محتسب کو درخواست دی تھی کہ ڈسٹرکٹ موسیٰ خیل کے بارہ طلبا نے پرائیویٹ میٹرک 2018 کے امتحانات کے لیے فارم جمع کروائے تھے جو مختلف وجوہات کی بناء پر ریجیکٹ کردیئے گئے درخواست گذار نے کہا کہ جب انہوں نے فیسوں کی واپسی (Refund) کیلئے بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لورالائی برانچ میں درخواست جمع کروائی تو لورالائی برانچ نے ان کے ری فنڈ کیس BBISE کوئٹہ کے اکاؤنٹس برانچ بھجوادیا جہاں اکاؤنٹس برانچ نے طلبہ سے چلان پرچی کی اصل کاپی کا مطالبہ کیا طلبا نے بورڈ آفس کے متعلقہ لوگوں کو بتایا کہ ان کے پاس صرف چلان کی اسٹوڈنٹ کاپی موجود ہے جبکہ دیگر کاپیاں لورالائی برانچ نے انہیں نہیں دیں۔ مگر کوئی پیش رفت نہ ہوگی طلبا نے صوبائی محتسب سے درخواست کی ان کی امتحانی فیس کے پیسوں کو بغیر 25 کٹوتی کے واپس ادا کئے جائیں صوبائی محتسب کے احکامات کی روشنی میں ایڈیشنل رجسٹرار انویسٹی گیشن جمیل خان کاکڑ نے نوٹس جاری کرتے ہوئے بلوچستان بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن کے متعلقہ حکام سے وضاحت طلب کی دریں اثناء سیکریٹری BBISE کوئٹہ نے اپنے تحریری جواب میں صوبائی محتسب کو آگاہ کرتے ہوئے لکھا کہ انہوں نے مذکورہ بالا 12 طلبہ کو امتحانی فیس ری فنڈ کردی ہے۔



## عوام کو صحت بخش خوراک کی فراہمی بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی اولین ترجیح ہے، نعیم بازئی

**مقصد کے حصول کیلئے بی ایف اے کی فوڈ سیفٹی ٹیمیں بلوچستان بھر میں عوام کو کھیت سے پلیٹ تک محفوظ خوراک پہنچانے کے مشن پر کاربند ہیں**

**غیر معیاری خوراک کا استعمال انسانی صحت کیلئے انتہائی مضر ثابت ہوسکتا ہے، بی ایف اے کی کارروائیوں کا مقصد خوردنی اشیاء کے مراکز کی اصلاح ہے**

**دودھ میں ملاوٹ پر قابو پانے کیلئے بی ایف اے کی جانب سے ملک شاپس، ڈیری فارمز اور ملک سپلائنگ یونٹس کی مسلسل چیکنگ کی جارہی ہے**

کوئٹہ (خ ن) ڈائریکٹر جنرل بلوچستان فوڈ اتھارٹی محمد نعیم بازئی نے کہا ہے کہ لوگوں کو صحت بخش اور ہر قسم کے جراثیم سے پاک خوراک کی فراہمی بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی اولین ترجیح ہے، اس مقصد کے حصول کیلئے بی ایف اے کی فوڈ سیفٹی ٹیمیں بلوچستان بھر میں عوام کو کھیت سے پلیٹ تک محفوظ خوراک پہنچانے کے مشن پر کاربند ہیں، ڈائریکٹر جنرل بی ایف اے کے مطابق غیر معیاری خوراک کا استعمال......


بقیہ نمبر 35 صفحہ 10


انسانی صحت کیلئے انتہائی مضر ثابت ہوسکتا ہے، بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی کارروائیوں کا مقصد کسی کے کاروبار کو نقصان پہنچانا نہیں بلکہ اشیاء خوردونوش کے معیار کی بہتری اور خوردنی اشیاء کے مراکز کی اصلاح ہے لہٰذا خوراک کے کاروبار سے وابستہ افراد بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے قوانین پر عملدرآمد یقینی بنائیں بصورت دیگر مارکیٹ میں آنے والی اشیاء خوردونوش کے معیار میں کمی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ دودھ میں ملاوٹ پر قابو پانے کیلئے بی ایف اے کی جانب سے ملک شاپس، ڈیری فارمز اور ملک سپلائنگ یونٹس کی مسلسل چیکنگ کی جارہی ہے، بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی جدید موبائل لیبارٹریز کے فعال ہونے کے بعد اب ملاوٹ شدہ و غیر صحت بخش دودھ کی فروخت و سپلائی میں واضح کمی آئی ہے جو انتہائی خوش آئند ہے تاہم دودھ میں ملاوٹ کے مکمل تدارک تک بی ایف اے کی کارروائیاں جاری رہیں گی۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 06 SEP 2022 Page No. 9


آئی جی بلوچستان پولیس

## متاثرین کی مشکلات کم کرنے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے

**پولیس کے تعاون سے متاثرین کو خوراک اور میڈیکل سہولتیں فراہم کی جارہی ہیں، عبدالخالق شیخ کا متاثرین کیمپ کا دورہ، میڈیا سے بات چیت**

ڈیرہ اللہ یار (نامہ نگار) آئی جی پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ نے کہا ہے کہ اس وقت سیلاب متاثرین کو ہم سب کی مدد کی ضرورت ہے متاثرین کی مشکلات کو کم کرنے کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے مصیبت کی گھڑی میں پولیس اپنے متاثرہ بھائیوں کی جان ومال کی حفاظت سمیت انھیں ریلیف فراہم کرنے کے لئے کوشاں ہے صوبے کے تمام متاثرہ علاقوں میں پولیس کے تعاون سے متاثرین کو خوراک اور میڈیکل کی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں ان خیالات کا اظہار انھوں نے ایس ایس پی جعفرآباد آفس کے قریب قائم سیلاب متاثرین کیلئے لگائے گئے کیمپ کا دورہ کرنے کے موقع پر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انھوں نے کہا کہ امدادی کاموں میں پولیس کا کردار اہمیت کا حامل ہے ملک بھر سے مخیر حضرات بلوچستان میں متاثرہ بھائیوں کی مدد کرنا چاہتے ہیں پولیس کو تمام متاثرین کا بخوبی علم ہے جہاں پر متاثرین کو سیکورٹی اور رہائش فراہم کرنا پولیس کے لئے آسان ہے انھوں نے کہا کہ پولیس سیلاب کی تباہ کاریوں کے بعد مزید چوکنا ہوکر کام کررہی ہے متاثرین کی زیادہ سے زیادہ مدد کرنے کے لئے مخیر حضرات کو سیکورٹی سمیت ان کی امداد متاثرین تک پہنچانے میں پولیس بھرپور کردار ادا کرے گی انھوں نے کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ ایک منظم طریقے سے ہر متاثرہ شخص کی امداد کی جائے اس موقع پر آئی جی پولیس بلوچستان نے سیلاب متاثرین میں راشن تقسیم کیا ڈی آئی جی نصیرآباد رینج عبدالحی بلوچ، ایس ایس پی جعفرآباد محمد جواد طارق بھی موجود تھے۔

## صوبے کے نوجوانوں کو کھیلوں کی جانب راغب کرنا ضروری ہے، اختر حسین لانگو

**کھیل اور کھلاڑی صحت مند معاشرے کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، فٹبال چیمپئن شپ کی اختتامی تقریب سے خطاب**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے رہنما اور رکن صوبائی اسمبلی اختر حسین لانگو نے کہا ہے کہ نوجوانوں کو منفی سرگرمیوں سے بچانے کیلئے کھیلوں کی طرف راغب کرنا انتہائی ضروری ہے، کھیل اور کھلاڑی صحت مند معاشرے کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز ویلس بلوچستان اور ہائی کمشنر برائے مہاجرین کے زیر اہتمام محکمہ کھیل حکومت بلوچستان کے تعاون سے پہلا آل بلوچستان ریفیوجیز اینڈ ہوسٹ فٹبال چیمپئن شپ کے اختتام کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو مایوسی اور ڈپریشن سے نکالنے کیلئے کھیلوں کی طرف راغب کرنا ضروری ہے اور اس طرح کے ٹورنامنٹ منعقد کرواتے رہنے چاہیے تاکہ نوجوان نسل صحت مند زندگی گزار سکیں انہوں نے کہا کہ فٹبال چیمپئن شپ کے انعقاد پر سپورٹس ڈیپارٹمنٹ اور بدہ ایکشن کمیٹی کے منتظمین مبارکباد کے مستحق ہیں جنہوں نے چیمپئن شپ کو کامیاب بنانے میں بھرپور محنت کی۔ اس موقع سیکرٹری کھیل محمد اسحاق جمالی، ڈائریکٹر جنرل کھیل ڈرا بلوچ، ہائی کمیشنر برائے مہاجرین کی فیلڈ آفیسر شائستہ کرن، اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایکٹو پیٹرز محمد آصف لانگو، اسسٹنٹ ڈائریکٹر انفارمیشن ٹیکنالوجی محمد آصف فاروقی، ویلس بلوچستان کے کوآرڈینیٹر محمد آصف، پروجیکٹ مینجر سمیع اللہ آغا، بلوچستان سپورٹس بورڈ کے سینئر کوچ منظور کرد، اسسٹنٹ ڈائریکٹر یوتھ مصطفی اچکزئی، اسسٹنٹ ڈائریکٹر سپورٹس کامران خورشید، بدہ ایکشن کمیٹی کے عہدیداران مونیر مینگل، محمد عمر و دیگر سمیت تماشائیوں کی کثیر تعداد گراؤنڈ میں موجود تھی، قبل ازیں ایوب سپورٹس کمپلیکس کے فٹبال گراؤنڈ میں ہزارہ سٹار فٹبال کلب اور سرخاب فٹبال کلب پشین کے مابین شاندار فائنل میچ کھیلا گیا سنسنی خیز مقابلے کے بعد ہزارہ سٹار فٹبال کلب نے سرخاب فٹبال کلب پشین کو ایک گول کے مقابلے تین گول سے شکست دے کر فائنل اپنے نام کیا، میچ کے اختتام پر مہمان خصوصی نے کھلاڑیوں کو میڈلز پہنائے اور چیمپئن شپ کی فاتح ٹیم کو ٹرافی کے ساتھ تین لاکھ نقد انعام جبکہ رنراپ ٹیم کو ٹرافی کی ساتھ ڈیڑھ لاکھ نقد انعام دیا گیا۔


MASHRIQ QUETTA


## ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کی ممبر شپ کا 12 سے 20 ستمبر تک آغاز

**بلوچستان ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے انتخابات مقررہ وقت پر ہونگے، عبدالمجید کاکڑ**

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن صدر عبدالمجید کاکڑ اور جنرل سیکرٹری منظور جنگوئی کے جاری مشترکہ اعلامیہ کے مطابق ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کا ممبر شپ کا آغاز 12 ستمبر سے کیا جارہا ہے جو کہ 20 ستمبر تک جاری رہے گا۔ اور بلوچستان......... بقیہ نمبر 4 صفحہ 10 پر

ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے انتخابات مقررہ وقت پر ہونگے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 0 6 SEP 2022 Page No. 10


## خضدار دادو ٹرانسمیشن کی مرمت مکمل، کوئٹہ سبی لائن 10 ستمبر تک بحال ہوگی

**وزیر اعظم کی ہدایت پر این ٹی ڈی سی نے ہنگامی بنیادوں پر بجلی لائنوں کی مرمت کر رہی ہے، وسطی بلوچستان میں بجلی جزوی بحال**

**کوئٹہ وسبی ٹرانسمیشن لائن کے 10 بڑے ٹاور گر چکے ہیں، متعلقہ محکمہ دن رات بجلی سپلائی لائن کی مرمت کر رہی ہے**

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ: نیشنل ٹرانسمیشن اینڈ ڈسپیچ کمپنی (این ٹی ڈی سی) کی دادو۔خضدار ٹرانسمیشن لائن درست کردی گئی جس کے بعد وسطی بلوچستان کے بڑے حصے کو بجلی کی سپلائی بحال ہوگئی۔ سرکاری اعلامیے کے مطابق وزیر اعظم شہباز شریف کی خصوصی

بقیہ نمبر 2 2 صفحہ 7 پر

ہدایت پر سیلاب زدہ علاقوں میں بجلی کی بحالی کا کام ہنگامی بنیادوں پر جاری ہے، وزیر اعظم بجلی کی سپلائی کی بحالی کو خود مانیٹر کر رہے ہیں اور اس حوالے سے انھیں روزانہ کی بنیاد پر رپورٹ پیش کی جا رہی ہے۔ نیشنل ٹرانسمیشن اینڈ ڈسپیچ کمپنی کی دادو خضدار ٹرانسمیشن لائن بحال کر دی گئی ہے جس سے وسطی بلوچستان کے ایک بڑے حصے کو بجلی کی سپلائی بحال ہو گئی ہے۔ بلوچستان میں سیلاب کے دوران لینڈ سلائیڈنگ سے ٹرانسمیشن لائن متاثر ہوئی تھی۔

## پاک ایران جوائنٹ بارڈر مارکیٹ جلد کھولنے کا اعلان

**جوائنٹ بارڈر مارکیٹ پاکستان اور ایران کے اشتراک سے مکمل کرلی گئی ہے، تجارتی سرگرمیوں کیلئے جلد کھول دی جائیگی، فہد رحیم**

**مارکیٹ دونوں ممالک کے درمیان مضبوط معیشت کی ضامن ہے، دوطرفہ تجارت سے مکران سمیت صوبے میں معاشی انقلاب آئے گا، عابد سلیم قریشی**

تربت (نمائندہ انتخاب) سیکریٹری انڈسٹریز بلوچستان عابد سلیم قریشی نے تربت میں محکمہ انڈسٹریز کے مختلف شعبوں کے سائیٹ کا دورہ کیا، ڈپٹی ڈائریکٹر انڈسٹریز مکران ڈویژن فہد رحیم نے سیکرٹری انڈسٹریز کو شعبوں کے زیر تکمیل اور پایہ تکمیل تک پہنچنے والے منصوبوں پر بریفنگ دی، سیکریٹری انڈسٹریز بلوچستان عابد سلیم قریشی نے مند ردیگ ایرانی سرحد پر پاک ایران کے اشتراک سے تعمیر ہونے والے جوائنٹ بارڈر مارکیٹ کا دورہ کیا اور مارکیٹ کا معائنہ کیا اس موقع پر ڈپٹی ڈائریکٹر انڈسٹریز مکران فہد رحیم نے انہیں جوائنٹ بارڈر مارکیٹ

بقیہ نمبر 80 صفحہ 7 پر

کے قیام سے مکران ڈویژن میں کاروباری سرگرمیوں کے فروغ سے متعلق بریفنگ دی اور کہا کہ جوائنٹ بارڈر مارکیٹ پاکستان اور ایران کے باہمی اشتراک سے مکمل کرلیا گیا ہے جلد اس کو تجارتی سرگرمیوں کیلئے کھولا جائے گا، سیکریٹری انڈسٹریز نے جوائنٹ بارڈر مارکیٹ کی تعریف کی اور کہا کہ یہ دونوں ممالک کے درمیان مضبوط معیشت کا ضامن ہے دوطرفہ تجارت سے مکران سمیت بلوچستان میں معاشی انقلاب برپا ہوگا، علاوہ ازیں سیکریٹری انڈسٹریز نے تربت کے مقام پر زیر تعمیر ڈویژنل کمپلیکس، محکمہ صنعت وتجارت اور سمال انڈسٹریز کے دفاتر اور ٹریننگ سینٹر کا دورہ کیا جبکہ سیکرٹری انڈسٹریز عابد سلیم قریشی نے ڈپٹی ڈائریکٹر انڈسٹریز مکران فہد رحیم کے ہمراہ کلگ کے مقام پر ایک ہزار ایکڑ پر مشتمل تربت انڈسٹریل زون کے سائٹ اور بلیدہ کراس کے مقام پر سمال انڈسٹریز کے سائیٹ کا بھی دورہ کیا، ڈپٹی ڈائریکٹر انڈسٹریز مکران فہد رحیم نے انہیں منصوبوں سے متعلق بریف کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 06 SEP 2022 Page No. 12


# سی پیک اور گوادر پاکستان کی ترقی کے ضامن ہیں، چیئرمین سینیٹ

## پاکستان اور قازقستان کے مابین معاشی تعلقات سے دو طرفہ تعاون کو مزید فروغ ملے گا، محمد صادق سنجرانی

## پاکستان میں سیلاب کی تباہ کاریوں پر افسوس، ہر ممکن تعاون کرینگے، قازق سفیر کی چیئرمین سے بات چیت

اسلام آباد (زاہد احمد خان) چیئرمین سینیٹ محمد صادق سنجرانی سے قازقستان کے سفیر Kistafin Yerzhan نے پارلیمنٹ ہاؤس میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور سمیت دوطرفہ تعاون، پارلیمانی وتجارتی سطح پر وفود کے تبادلوں میں تیزی لانے اور اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ چیئرمین سینیٹ نے قازقستان کے سفیر کو پاکستان میں حالیہ بارشوں اور سیلابی صورتحال اور نقصانات بارے تفصیلی آگاہ کیا۔ چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ پاکستان اور قازقستان کے مابین بہترین معاشی تعلقات سے دو طرفہ تعاون کو مزید فروغ دینے میں مدد ملے گی اور معاشی وتجارتی روابط کے فروغ سے علاقائی ترقی میں بھی نمایاں پیش رفت ہوگی۔ چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ دونوں ممالک کے مابین برادرانہ اور دوستانہ تعلقات ہماری خارجہ پالیسی کا اہم حصہ ہیں۔ ایوان بالا، میں قازقستان، پاکستان دوستی گروپ موجود ہے۔ دوستی گروپ کے ذریعے دونوں ملکوں کے مابین پارلیمانی تعلقات کو مزید مربوط بنایا جاسکتا ہے۔ محمد صادق سنجرانی نے کہا کہ پاکستان اور قازقستان کے مابین بین الاقوامی فورمز کی سطح پر بھی بہترین تعلقات ہیں اور دونوں ممالک نے ہمیشہ بین الاقوامی اور علاقائی امور پر یکساں موقف اختیار کیا ہے۔ سی پیک اور گوادر پاکستان کی ترقی کے ضامن ہیں۔ چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ پارلیمانی تعلقات کے فروغ سے معاشی اور اقتصادی شعبوں میں معاونت اور رابطہ کاری کو تقویت ملے گی سفیر قازقستان نے کہا کہ قازقستان پاکستان کے ساتھ اپنے تعلقات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ سائنس وٹیکنالوجی، تعلیم اور دیگر شعبوں میں بھی تعاون کو فروغ دینے کیلئے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں

# کوئٹہ، بارشوں سے ہونے والے نقصانات کا تخمینہ لگانے کیلئے کمیٹی قائم

## کمیٹی کوئٹہ میں بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ گھروں اور دیگر املاک کے نقصانات کا جائزہ لے گی

## کمیٹی میں این ڈی ایم اے، پی ڈی ایم اے، محکمہ آبپاشی، سی اینڈ ڈبلیو پولیس و ایف سی کے نمائندگان شامل

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر کوئٹہ سٹی فاروق عبداللہ کی زیر صدارت کوئٹہ میں بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ گھروں اور دیگر املاک کے نقصانات کی تشخیصی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں این ڈی ایم اے، پی ڈی ایم اے، سی اینڈ ڈبلیو، ایریگیشن، پی ایچ ای، لائیو سٹاک ڈیپارٹمنٹ اور ریونیو ڈیپارٹمنٹ کے آفسران نے شرکت کی اجلاس میں فیصلہ ہوا کہ کمیٹی حالیہ بارشوں اور سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لینے کے لیے پانچ ستمبر سے کوئٹہ سٹی کے متاثرہ علاقوں کا دورہ کرے گی اور اس ضمن میں فوری طور پر حکومت بلوچستان کو اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔ اجلاس میں کوئٹہ سٹی میں بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں نقصانات کا تخمینہ لگانے کے لیے شیڈول جاری کردیا گیا اجلاس میں کہا گیا کہ حکومت بلوچستان کی جانب سے قائم کردہ کمیٹی مقررہ تاریخ پر کوئٹہ سٹی کے درج ذیل علاقوں کا دورہ کرکے نقصانات کا جائزہ و تخمینہ لگا کے اپنی رپورٹ ارسال کرے گی۔ کمیٹی میں این ڈی ایم اے، پی ڈی ایم اے، محکمہ آبپاشی، محکمہ مواصلات وتعمیرات، محکمہ لائیو اسٹاک، محکمہ جنگلات، محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، محکمہ مال، واسا، محکمہ زراعت اور پولیس و ایف سی کے نمائندگان شامل ہونگے۔ انہوں نے عوام الناس کو اطلاع دی کہ مقررہ تاریخ پر اپنے علاقے میں موجود کمیٹی کو اپنے نقصانات سے آگاہ کریں۔

# سیلاب متاثرین کیلئے ریلیف پر چار کروڑ روپے خرچ ہو چکے، الخدمت فاؤنڈیشن

## کوئٹہ سریاب کے بعد نوانی کلی میں بھی بہت جلد دوسری خیمہ بستی بنائیں گے، انجینئر جمیل احمد کرد …

کوئٹہ (اے این این) الخدمت فاؤنڈیشن کے صوبائی صدر انجینئر جمیل احمد کرد نے کہا کہ الخدمت فاؤنڈیشن نے طوفانی بارشوں و سیلاب متاثرین کی ریلیف ورک میں تیزی لائی ہے متاثرین میں اب تک ریلیف ورک پر چار کروڑ روپے خرچ کیے متاثرین کی........ بقیہ نمبر6 صفحہ10 پر

بحالی تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی کوئٹہ سریاب میں ایک خیمہ بستی بنائی ہے نوانی کلی میں بھی بہت جلد دوسری خیمہ بستی بنائیں گے خیمہ بستی میں بے گھر ہونے والے متاثرین کو کھانے پینے علاج وتعلیم کی سہولت دیں گے مخیر حضرات اس جدوجہد میں ہمارا ساتھ دیں ہم پریشان حال عوام کے دکھ درد میں شریک ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے دورہ نصیر آباد کے دوران متاثرین سے ملاقات و الخدمت ذمہ داران سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ الخدمت فاؤنڈیشن حکومت نہیں لیکن اللہ کی رضا وخوشنودی کیلئے مخیر حضرات کے وسائل دیانت داری سے متاثرین پر خرچ کرتے ہیں یہ کام آسان نہیں آزمائش بھی ہے اور ایمانداری واخلاص اور نیک نیتی سے پریشان حال عوام کی دکھوں میں کمی کیلئے ہمارے رضا کار و کارکن اور ذمہ دار گوادر سے ژوب تک اپنے ذاتی کام چھوڑ تکلیف ومسائل اور پریشانی برداشت کرکے دوسروں کی مشکلات وپریشانی میں کمی کیلئے وقت صلاحیت ووسائل خرچ کررہے ہیں الحمدللہ پائی پائی کا حساب رکھتے ہیں اور سب علاقوں سب متاثرین پر دیانت داری واخلاص سے بلاتفریق رنگ ونسل وسائل خرچ کررہے ہیں۔ دیانت داری واخلاص سے مخیر حضرات ہم پر اعتماد کرتے ہیں گوادر سے ژوب اور حب چوکی سے چمن تک آج بھی متاثرین کو تیار کھانا راشن خیمے علاج کیلئے مفت طبی کیمپس اور پینے کا صاف پانی کی فراہمی جاری ہے خیمہ بستیوں میں تعلیم اور درس وتدریس کا بھی سلسلہ جاری ہے یہ سب اللہ کے فضل وکرم مخیر حضرات کے تعاون سے ہورہا ہے ہم انشاء اللہ وسائل کی مزید دستیابی کی صورت میں کام میں وسعت وبہتری لائیں گے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 06 SEP 2022 Page No. 13

پانی کی نکاسی نہ ہوئی، امداد ملی

# بلوچستان میں سیلاب متاثرین سراپا احتجاج قومی شاہراہیں بلاک

## حیردین ڈرین سے پانی ڈیرہ اللہ یار میں داخل، مستونگ وقلات کے دھرنے میں خواتین کی شرکت 'ہر چیز تباہ ہوگئی' مظاہرین

اندرون بلوچستان (نامہ نگاران) بلوچستان کے مختلف اضلاع میں سیلاب متاثرین کا امداد نہ ملنے اور سیلاب کا پانی نہ نکالنے کے خلاف احتجاج، قومی شاہراہیں مختلف مقامات پر بند کردیں۔ ڈیرہ اللہ یار وگردونواح کے علاقے دو ہفتے سے سیلاب میں ڈوبے ہوئے ہیں' حیردین ڈرین کے شگاف ... پانی مختلف محلوں میں داخل ہورہا ہے جس سے مزید گھر زیر آب آگئے، علاقے سے فوری پانی نہ نکالنے پر متاثرین کا احتجاج' قومی شاہراہ بلاک کردی، قلات میں خواتین متاثرین نے احتجاج کرکے کوہنگ کے مقام پر دھرنا دیکر کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ بلاک کردی جبکہ مستونگ میں سیلاب متاثرین نے کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ بلاک کردی۔ ڈیرہ اللہ یار کے نامہ نگار کے مطابق ڈیرہ اللہ یار اور گردونواح کے علاقے گزشتہ دو ہفتے سے سیلاب میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ حیردین ڈرین کے تین شگاف میں سے ایک کو پر کرلیا گیا مگر دیگر شگافوں سے پانی مختلف محلوں میں داخل سے مزید گھر زیر آب آگئے۔ ڈیرہ اللہ یار سے سیلابی پانی کو راستہ دینے اور جلد نکاسی کے اقدامات نہ کرنے کے خلاف متاثرین نے احتجاجی مظاہرہ کیا۔ اس وقت ڈیرہ اللہ یار شہر کو حیردین ڈرین سمیت سندھ اور صحبت پور کے سیلابی پانی کا سامنا ہے اور ڈیرہ اللہ یار سے قریب گزرنے والی حیردین ڈرین کے شگاف پر نہ کرنے سے پانی مسلسل شہر میں داخل ہورہا ہے جس سے مختلف محلوں بھٹی، ابڑا، لگن بابا اور شہید مراد کالونی میں مزید گھر زیر آب آگئے۔ مظاہرین کا کہنا ہے کہ شگاف پر نہ کرنے کے باعث پانی مسلسل آبادی میں داخل ہورہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جلد نکاسی کے لئے اقدامات کئے جائیں، متاثرین میں جلد کے امراض بڑھ رہے ہیں حکومت صورتحال کا نوٹس لے کر فوری اقدامات کرے۔ نامہ نگار مستونگ کے مطابق مستونگ میں سیلاب متاثرین نے کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ بلاک کردی جن میں خواتین بھی شامل تھیں، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر مستونگ ندیم شاہ بخاری سے مذاکرات کے بعد روڈ کو ٹریفک کیلئے کھول دیا گیا، اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر مستونگ نے کہا کہ کسی بھی مسئلے کا حل روڈ بلاک کرنا نہیں بلکہ جس کسی کا جو بھی مسئلہ ہو اسکے کیلئے ہمارے دفتر کے دروازے کھلے ہیں وہ ہمارے پاس آئیں انکے مسائل کو حل کرنے کیلئے ہر ممکن کوشش کرینگے۔ انہوں نے کہا کہ احتجاج پرامن ہونا چاہیے نہ کہ لوگوں کی عزت نفس مجروح کی جائے، آج روڈ بلاک کے دوران میت کو بھی لے جانے نہیں دیا گیا۔ گزشتہ دنوں ایک احتجاج کے دوران میت لے جانیوالے ایک شخص سے موبائل فون چھینا گیا، علاوہ ازیں ڈپٹی کمشنر مستونگ سلطان بگٹی نے کہا کہ سیلاب متاثرین کے لئے خوراک راشن خیمے وغیرہ کے لئے پی ڈی ایم کو مراسلہ بھیجا ہے تاہم ابھی تک مستونگ کے لئے پی ڈی ایم اے کی جانب سے کوئی امدادی سامان مہیا نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی ایڈمنسٹریشن نے اپنی مدد آپ کے تحت متاثرین کی بھرپور امداد کی۔ ادھر قلات کے نامہ نگار کے مطابق سیلاب سے متاثرہ خواتین نے احتجاج کرتے ہوئے کوہنگ کے مقام پر دھرنا دیکر کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ بلاک کردی، مظاہرین کا کہنا تھا کہ ہمارے گھروں کو سیلابی ریلے نے شدید نقصان پہنچایا، مگر حکومتی امداد کے منتظر ہیں ابھی تک کوئی خاطر خواہ اقدامات نہیں اٹھائے گئے، جس پر ڈی ایس پی قلات منظور احمد مینگل، ایس ایچ او قلات سٹی خدائے رحیم عالیزئی ودیگر حکام نے مظاہرین سے مذاکرات کرکے مظاہرین کے مطالبات کے حوالے سے ڈپٹی کمشنر قلات عبداللہ بادینی سے ملاقات کرانے کی یقین دہانی کرائی۔

# بلوچستان، کھیت کھلیان، گھر بار، مال مویشی سب کچھ سیلاب کی نذر

## سیلابی ریلے شمالی علاقوں میں تباہی پھیلاتے ہوئے گزر گئے، سیکڑوں خاندان بے گھر، کھلے آسمان تلے پڑے ہیں

چمن (نامہ نگار) بلوچستان کے علاقے قلعہ سیف اللہ، توبہ اچکزئی، توبہ کاکڑی، برشور، زیارت، مسلم باغ، کان مہترزئی، مرغہ فقیرزئی، لوئی بند، سنجاوی، ماچکہ، چمن، قلعہ عبداللہ اور پشین کے بالائی دیہات زرخیزی کھو چکے، سیلاب کھیت کھلیان باغات، فصلوں سب کچھ بہالے گیا۔ بلوچستان کے شمال پہاڑی علاقوں میں سیلابی ریلے تباہی پھیلاتے ہوئے گزر گئے، آبادیاں برباد ہوگئیں، باغات ملیا میٹ ہوئے اور کھیت کیچڑ کا ڈھیر بن گئے، اس تباہی کا سامنا کرنے والوں کی زبان جزبات کی ترجمانی سے عاجز ہے، لیکن چہروں پہ عیاں کرب اور آنکھوں سے جھلکتی بے بسی، غم کی گہرائی کا پتا دیتا ہے، اور یہ سارا اور ناقابل تلافی ہے۔ زندگی سے قطرہ قطرہ اپنی محنت کا اجر سمیٹنے والوں کا سارا مال و متاع سیلاب ایک ہی جھٹکے میں اپنے ساتھ بہالے گیا، سیلاب نے مشترکہ خاندانی نظام میں رہنے والے ان لوگوں کے مکان کیا گرے ایک ہی وقت میں سیکڑوں خاندان بے آسرا ہوگئے۔ اب نہ سر پر چھت ہے اور نہ معاش کا ذریعہ صرف بھوک ہے اور بے بسی ہے، ایسے میں جاڑے کے موسم کی بھی آمد آمد ہے خون جما دینے والی سردی میں یہ اپنے بچوں کی حفاظت کیسے کرپائیں گے یہ غم انہیں ستارہا ہے، ان مصیبت کے ماروں کی حکومت وقت سے صرف اتنی التجا ہے کہ جتنا جلدی ہوسکے ان کے مکانات کی تعمیر کا کام شروع کیا جائے، تاکہ وہ اور انکا خاندان سردی کے موسم سے محفوظ رہ سکیں۔ متاثرہ علاقوں کے متاثرین کے اب نہ زرخیزی رہی نہ باغات کی ہریالی رہی برسوں کی محنت پل بھر میں سیلاب کی نذر ہوگئی۔ باغات میں سیب بالکل تیار تھے بس اترنا باقی تھے مگر سیلاب نے موقع نہ دیا۔ شمالی بلوچستان کے بالائی اضلاع میں بارشوں کا سلسلہ ختم ہونے کے بعد پہاڑوں سے آنے والے سیلابی ریلوں سے ڈیمز بھرتے گئے اور پانی کا دباؤ برداشت نہ کرسکنے کے باعث بالائی علاقوں میں ڈیمز ٹوٹتے گئے اور آخری اسپیل نے جاتے جاتے اپنے پیچھے تباہی وبربادی کا نہ مٹنے والا داستان چھوڑ گیا۔

# 6ہزار میں 50 کلو آٹا فروخت کی باتیں درست نہیں فلورملز ایسوسی ایشن

کوئٹہ (آئی این پی) پاکستان فلور ملز ایسوسی ایشن کے سنٹرل ایگزیکٹیو کمیٹی کے رکن عبدالواحد بڑیچ نے کہا ہے کہ کوئی بھی فلورمل مالک 6ہزار روپے میں 50 کلو آٹے کا تھیلا فروخت نہیں کررہا اس سلسلے میں سوشل میڈیا پر دی جانے والی خبروں میں کوئی صداقت نہیں جس کی ہم مذمت کرتے ہیں۔ اپنے جاری کردہ بیان میں (بقیہ نمبر6 صفحہ نمبر7 پر)

انہوں نے کہا ہے کہ ایسوسی ایشن روز اول سے ہی صوبے میں حکومت اور محکمہ خوراک کی جانب سے گندم کوٹہ کی خریداری میں سست روی اور آٹا و گندم بحران پیدا ہونے کے خدشات کا اظہار کرتی چلی آئی ہے موجودہ صورتحال کی ذمہ داری فلورملز پر عائد کرنا کسی طور بھی درست نہیں۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا پر بعض عناصر یہ بے بنیاد خبریں پھیلا رہے ہیں کہ اس وقت شاید فلورملز مالکان 50 کلو آٹا 6ہزار روپے میں فروخت کررہے ہیں جو درست نہیں ہم اس طرح کی من گھڑت خبروں اور پروپیگنڈوں کی مذمت کرتے ہوئے واضح کرتے ہیں کہ ایسا کچھ بھی نہیں فلورملز کی جانب سے عوام کو اب بھی رعایتی نرخوں پر آٹا دینے کیلئے اقدامات جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ سیلاب نے ملک بھر میں زراعت کے شعبے کو سخت نقصان پہنچایا ہے بلکہ سندھ اور پنجاب میں سرکاری گوداموں میں پڑے گندم کی خبریں بھی آئے روز میڈیا کی زینت بن رہی ہے اس وقت راستے بند ہونے کی وجہ سے گندم کی رسد اور طلب میں واضح فرق آچکا ہے اس خدشے کا اظہار ہم پہلے بھی کرچکے تھے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ میڈیا نمائندوں کو چاہیے کہ وہ کوئی بھی خبر نشر کرنے سے قبل اس کی تصدیق کرلیا کریں۔

MASHRIQ QUETTA

# فورٹ منرو کی بندش سے فروٹ، سبزیاں منڈیوں تک نہیں پہنچ رہی

## زمینداروں کو کروڑوں روپے کا نقصان، ٹرانسپورٹ کو کرایوں کی ادائیگی میں مشکلات

## این ایچ اے صورتحال سے نمٹنے کیلئے بروقت اقدامات کرے، حاجی محمد خان طور اتمان خیل

لورالائی (این این آئی) بلوچستان عوامی پارٹی کے رہنما صوبائی وزیر صنعت وحرفت حاجی محمد خان طور اتمان خیل نے کہا ہے کہ فورٹ منرو کی بندش سے بلوچستان کے معدنیات فروٹ اور سبزی کو پنجاب کی منڈیوں تک نہیں پہنچ رہی جس سے زمینداروں کو کروڑوں...... بقیہ نمبر20 صفحہ 10 پر

روپے کا نقصان پہنچا ہے جبکہ ٹرانسپورٹ کو کرایوں کی ادائیگی میں مشکلات درپیش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کمشنر لورالائی اور کمشنر ڈیرہ غازی خان آپس میں رابطے رکھیں اور بین الصوبائی شاہراہ کی بندش کی ذاتی طور پر سخت نگرانی کریں شاہراہ کی بندش سے عام مسافروں اور ایمرجنسی مریضوں کو بھی اذیت اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ این ایچ اے کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ روڈ کی بندش کا سختی کیساتھ نوٹس لے اور بارشوں سے پیدا ہونے والی صورتحال سے نمٹنے کیلئے بروقت اقدامات کرے پہاڑ سے گرنے والے پتھر اور لینڈ سلائیڈنگ جیسے مسائل کا فوری حل نکالیں اگر روڈ کی بندش میں کوئی مافیا کا ہاتھ کارفرما ہے تو انکا بھی نوٹس لیکر انکے خلاف کارروائی کی جائے انہوں نے کہا کہ پہاڑ کی بندش سے ہمارا معاشی قتل عام کیا جارہا ہے لوگ فورٹ منرو میں ہفتوں سے بے یارو مددگار پڑے ہیں اس صورتحال پر ہم کسی صورت خاموش نہیں رہ سکتے ہم عوامی نمائندے ہیں عوامی تکالیف پر آنکھیں بند نہیں کرسکتے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو وزیر اعلیٰ پنجاب سے بات چیت کرکے ہمیشہ کیلئے سڑک کو گاڑیوں کیلئے رواں دواں رکھنے کیلئے اقدامات کرنے چاہیے تاکہ آئندہ سیزن کے موقع پر سڑک کے بندش جیسے تکلیف دہ صورتحال سے بچا جا سکے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 06 SEP 2022 Page No. 14

## خان قلات کے معاہدے پر آج تک عمل نہیں ہوا، نواب رئیسانی

**عالمی ادارے کے پاس بیل آؤٹ کی بحالی کیلئے سخت شرائط کی بروجہ موجود تھی، ٹوئٹ**

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) چیف آف ساراوان سابق وزیر اعلیٰ نواب محمد اسلم خان رئیسانی نے ٹوئٹر پیغام میں کہا ہے کہ آئی ایم ایف کی رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ عالمی قرض دہندہ کے پاس پی ٹی آئی کی قیادت میں حکومت کے خراب ٹریک ریکارڈ کی وجہ سے بیل آؤٹ پیکج کی بحالی کے لیے سخت شرائط طے کرنے کی ہر وجہ تھی نواب رئیسانی نے ایک اور ٹوئٹ میں خان قلات اور ریاست کے درمیان معاہدے کی تصویر شیئر کرتے ہوئے کہا کہ خان قلات نے اس معاہدے کے لیے بلوچ ریاست کی حقیقی آزادی قربان کردی جس پر آج تک عملدرآمد نہیں ہوئی اب عمران خان جس حقیقی آزادی کی بات کرتے ہیں وہ اس کی اپنی قسم کی آزادی ہوگی۔

## یوم دفاع آنے والی نسلوں کیلئے مشعل راہ ہے، نواب ثناء زہری

**قوم نے پاک افواج کے ساتھ ملکر غیار دشمن کے عزائم خاک میں ملائے، بیان**

خضدار (این این آئی) پیپلز پارٹی کی رہنما سابق وزیر اعلیٰ چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ زہری نے کہا ہے کہ 6 ستمبر 1965 ہماری عسکری تاریخ کا انتہائی اہم ترین دن ہے جو ہمیں جنگ ستمبر کے ان دنوں کی یاد دلاتا ہے جب مسلح افواج اور پوری قوم نے بھارتی جارحیت کے خلاف اپنی آزادی اور قومی وقار کا دفاع کیا تھا اس دن بہادر پاکستانیوں نے اپنی مسلح افواج کے ساتھ یکجہتی کا بے مثال مظاہرہ کیا یہ جنگ فوج اور پاکستانی قوم کی وہ مشترکہ جدوجہد تھی جو آنے والے نسلوں کے لیے مشعل راہ کا کام کرتی رہے گیا نواب زہری نے بیان میں کہا کہ چھ ستمبر دن کے ساتھ ایسے انمٹ نقوش وابستہ ہو چکے ہیں جنہیں زمانے کی گرد نہ دھندلا سکے گی یہ دن قوم کے لئے بڑی آزمائش کا تھا وہاں بہادر مسلح افواج کے لیے بھی انتہائی کڑا وقت ہے اس روز قوم اور فوج کے افسران و جوانوں نے مل کر سچے جذبے کے ساتھ بزدل مکار اور عیار دشمن کے ناپاک گھناؤنا عزائم خاک میں ملا دیئے۔

## قومی شاہراہوں کی بندش سے غذائی قلت کا خدشہ ہے، پشتونخوامیپ

**کوئٹہ ڈی آئی خان اور ڈی جی خان تاحال بحال نہ ہوسکیں، بیان، چمن میں مزدوروں پر فائرنگ کی مذمت**

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی بیان میں کوئٹہ ڈیرہ اسماعیل خان اور کوئٹہ ڈیرہ غازی شاہراہ کی بندش اور تاحال مکمل طور پر بحال نہ کرنے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ صوبے کی دو اہم شاہراہیں جو ملک کے دیگر دو صوبوں سے ملاتی ہیں ان پر مسافروں، ٹرانسپورٹروں اور عوام کو شدید مشکلات سے دوچار ہونا پڑ رہا ہے۔ 18 سے 20 کلومیٹر تک کی لمبی گاڑیوں کی قطاریں لگی ہوئی ہیں اور دو دو گھنٹے کے وقفے سے لورالائی اور ڈیرہ غازی خان شاہراہ پر گاڑیوں کو چھوڑا جا رہا ہے جس کے باعث فروٹ اور سبزیوں کی گاڑیوں میں موجود سامان مسلسل خراب ہو رہا ہے جبکہ شاہراہوں کی بندش کے باعث آنے کے شدید بحران کا خدشہ ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ صوبائی حکومت اور نیشنل ہائی وے اتھارٹی کی ذمہ داری ہے کہ وہ ان دونوں شاہراہوں کو فوری طور پر کھولنے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائیں۔ دریں اثناء بیان میں نہتے مزدوروں پر فائرنگ اور ایک مزدور سلطان محمد کو شہید کرنے کے واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا گیا کہ فائرنگ میں ملوث فورسز اہلکاروں کے خلاف کارروائی کی جائے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ چمن کے اڈہ کہول کے علاقے میں مزدور (لغڑی) جو اپنی بچوں کی کفالت کرنے کیلئے مزدوری کرتے ہیں ان پر اندھا دھند فائرنگ کرکے انہیں شدید زخمی کیا گیا جن میں ایک مزدور شہید ہوا اور دو شدید زخمی ہیں جبکہ تین دن قبل بھی کسٹم کے ایریا میں فائرنگ کی گئی جس کے نتیجے میں راہگیر باپ بیٹا زخمی ہوئے اور بعد میں بیٹا نذیر احمد زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ ان واقعات کے خلاف تاجروں کی جانب سے کوئٹہ چمن شاہراہ پر احتجاج بھی کیا گیا اور مذاکرات کے بعد احتجاج ختم کیا گیا۔ بیان میں دونوں واقعات میں شہید ہونیوالے افراد کے لواحقین سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا کہ پشتونخوامیپ غم کی اس گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ برابر کی شریک ہے اور حکومت پر زور دیتی ہے کہ شہید ہونیوالے افراد سلطان محمد، نذیر احمد کے پسماندگان کو معاوضہ دیا جائے۔

## بدانتظامی کے باعث کوئٹہ میں غذائی بحران پیدا ہو گیا، لشکری رئیسانی

**صوبائی حکومت اور متعلقہ انتظامیہ فوری طور پر تمام غذائی اجناس کے ذخائر کا جائزہ لے، گفتگو**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان پیس فورم کے سربراہ نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ بدانتظامی اور عدم توجہی کے باعث پورے بلوچستان بالخصوص کوئٹہ میں غذائی بحران پیدا ہو گیا ہے، اب بھی وقت ہے اگر غذائی اجناس کی کمی ہے تو اس کو دیگر صوبوں اور ممالک سے درآمد کرکے پورا کیا جائے، یہ بات انہوں نے پیر کو سراوان ہاؤس کوئٹہ میں پیس فورم کے رضاء کاروں سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ بدانتظامی اور عدم توجہی کے باعث پورے بلوچستان بالخصوص کوئٹہ میں غذائی بحران پیدا ہو گیا ہے، دیگر خوردنی اشیاء سمیت آٹا جو انسان کی بنیادی ضرورت ہے، مہنگا فروخت کیا جا رہا ہے صوبائی حکومت اور متعلقہ انتظامیہ فوری طور پر تمام غذائی اجناس کے ذخائر کا جائزہ لے تاکہ کوئی بھی ہنگامی حالات پیدا نہ ہو اور آنے والے دنوں میں لوگوں کو غذائی اجناس کی قلت کا سامنا نہ کرنا پڑے اور صوبے میں گراں فروشوں اپنا راج قائم نہ کرسکیں، انہوں نے کہا کہ اب بھی وقت ہے اگر غذائی اجناس کی کمی ہے تو اس کو دیگر صوبوں اور ممالک سے درآمد کرکے پورا کیا جائے۔ دریں اثناء گزشتہ روز بلوچستان پیس فورم کے رضاء کاروں نے بلوچستان کے ضلع لسبیلہ کے علاقے وندر کے سیلاب متاثرین میں اشیاء خورد و نوش، ادویات، امدادی سامان اور پانی کی بوتلیں تقسیم کیں۔

## طالبعلم کو لاپتہ کرنا انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے، اے این پی

**سید اللہ موسیٰ خیل کو فلیٹ سے لاپتہ کیا گیا، صوبائی بیان، فوری بازیاب کرایا جائے، پشتون ایس ایف**

کوئٹہ (پ ر) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی بیان میں پشتون سٹوڈنٹس فیڈریشن یونیورسٹی فارمیسی ڈیپارٹمنٹ کے طالبعلم سید اللہ موسیٰ خیل کو دن دیہاڑے اپنے فلیٹ واقع میکانگی روڈ سے لاپتہ کرنے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ اس طرح کے اقدامات بنیادی انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہے کسی بھی شخص پر اگر کوئی الزام ہے تو اسے 24 گھنٹے کے اندر مجسٹریٹ کے سامنے پیش کرنا آئینی ذمہ داری ہے پیش نہ کرنے کی صورت میں یہ آئین کی کھلم کھلا خلاف ورزی ہے۔ بیان میں مطالبہ کیا گیا کہ طالب علم کو باحفاظت بازیاب کرایا جائے۔ دریں اثناء پشتون سٹوڈنٹس فیڈریشن کے صوبائی بیان میں یونیورسٹی فارمیسی ڈیپارٹمنٹ کے طالبعلم سید اللہ موسیٰ خیل کو لاپتہ کرنے کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا کہ طالبعلموں کو لاپتہ کرنے سے طلباء برادری میں بے چینی آخری حدوں کو چھو رہی ہے، پی ایس ایف پر امن تعلیمی ماحول کے قیام علم دوست رجحانات کے فروغ میں 54 سال سے مصروف عمل ہے بیان میں مطالبہ کیا گیا کہ سید اللہ موسیٰ خیل کو بازیاب کرایا جائے بصورت دیگر شدید احتجاج کیا جائیگا۔

## امداد کی تقسیم کے دوران متاثرین کی تضحیک باعث افسوس ہے، پشتونخوامیپ

**رحیم زیارت وال کی زیر صدارت علاقائی یونٹوں کے ایگزیکٹوز کا اجلاس، آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا گیا**

سنجاوی (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی سنجاوی کے 6 علاقائی یونٹوں کے ایگزیکٹوز کا مشترکہ اجلاس پارٹی کے سینئر ڈپٹی چیئرمین عبدالرحیم زیارتوال کی صدارت میں ہوا۔ جس میں پارٹی کی سیاسی تنظیمی رپورٹ پیش کی گئی اور پارٹی فعالیت، یونٹس کے انتخابی اجلاسوں (کانفرنس) ودیگر تنظیمی امور کے حوالے سے آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا گیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ پارٹی کے علاقائی وابتدائی یونٹس اپنے شیڈول کے مطابق تمام یونٹس کے انتخابی اجلاسوں کا انعقاد کرینگے۔ اجلاس میں حالیہ بارش اور سیلاب کی تباہ کاریوں کے بعد حکومتی سطح پر متاثرین میں امداد کی تقسیم کے عمل کو انسانیت اور عوام کی تضحیک کے مترادف قرار دیا گیا کیونکہ جس انداز میں امداد تقسیم کی جارہی ہے اس سے انسانی عزت نفس مجروح ہو رہی ہے جو کہ قابل افسوس ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ ضلعی انتظامیہ غیر جانبدارانہ طور پر حقیقی، مستحق متاثرین میں ہر قسم کے امداد کی تقسیم کو یقینی بنائے جبکہ فوٹو سیشن جیسے اقدامات سے گریز کیا جائے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 06 SEP 2022 Page No. 16

53 ونگ سوئی رائفل کیجانب سے صحبت پور میں سیلاب متاثرین کیلئے ماڈل خیمہ بستی قائم اس میں متاثرین کو تین وقت کا کھانا' چائے' صاف پانی فراہم' واش روم کا بھی انتظام موجود ہے' صوبائی وزیر یونیو

# ایف سی کی ماڈل خیمہ بستیاں قائم' سکول' پانی' بجلی کی سہولیات موجود ہیں' سلیم کھوسہ

حیردین میں متاثرین کیمپ میں سکول بھی قائم کیا گیا ہے جہاں بڑی تعداد میں بچے تعلیم حاصل کررہے ہیں' ماڈل خیمہ بستی میں سولر پلیٹ کے ذریعے سیلاب زدگان کیلئے بجلی کی سہولت بھی موجود ہے' رکن اسمبلی

10 سے زائد مقامات پر ایف سی کی خیمہ بستیاں قائم ہیں چیف آف آرمی اسٹاف جنرل قمر جاوید باجوہ کور کمانڈر کوئٹہ آصف غفور باجوہ بریگیڈیئر اور کرنل ایف سی سوئی رائفل کے مشکور ہیں جنہوں نے متاثرین کی بروقت مدد کی' میڈیا سے بات چیت

نصیر آباد (نامہ نگار) رکن بلوچستان اسمبلی میر سلیم خان کھوسہ نے میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایف سی 53 ونگ سوئی رائفل کی جانب سے صحبت پور میں سیلاب متاثرین کیلئے ماڈل خیمہ بستی قائم کی گئی جس میں متاثرین کو تین وقت کا کھانا چائے صاف پانی فراہم کیا جارہا ہے خیمہ بستی متاثرین کیلئے واش روم بھی بنایا گیا ہے میڈیکل کیمپ بھی قائم کیا گیا ہے تاکہ مریضوں کو کیمپ میں بروقت طبی سہولیات فراہم کی جائے ایف سی کی جانب سے سیلاب متاثرین کے بچوں کی تعلیم کیلئے حیردین کیمپ پر ایک سکول بھی قائم کیا گیا ہے جس میں سیلاب متاثرین کے بچے بڑی تعداد میں تعلیم حاصل کررہے ہیں جبکہ ایف سی کی جانب سے 10 سے زائد مختلف مقامات پر خیمہ بستیاں قائم کی گئی ہیں ایف سی 53 ونگ کی ماڈل خیمہ بستی میں متاثرین کی مدد کی جارہی ہے سولر پر بجلی بھی فراہم کی جارہی ہے انہوں نے کہا کہ سیلاب متاثرین کی تعداد زائد ہونے کی وجہ سے فوری طور پر ایسی مزید خیمہ بستیاں بنانی چاہئے تاکہ متاثرین کی مشکلات کم ہوسکیں میر سلیم خان کھوسہ نے مزید کہا کہ ہم چیف آف آرمی اسٹاف جنرل قمر جاوید باجوہ کور کمانڈر کوئٹہ آصف غفور باجوہ بریگیڈیئر اور کرنل ایف سی 53 ونگ سوئی رائفل کے مشکور ہے جنہوں نے بروقت سیلاب متاثرین کی مدد کی۔

INTEKHAB QUETTA

# بارڈر کے کاروبار کو تحفظ اور قانونی شکل دیں گے' ڈاکٹر مالک

بلوچ قومی بقاء اور بہتر مستقبل کیلئے ضروری ہے کہ لوگ معیاری تعلیم اور کاروبار پر خصوصی توجہ دیں

مزید تعلیمی اداروں کا جال بچھائیں گے' پڑھے لکھے نوجوانوں کی شمولیت سے پارٹی کو مزید تقویت ملے گی' کلگ میں تقریب سے خطاب

تربت (نمائندہ انتخاب) نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے نوجوانوں کی پارٹی میں شمولیت کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ نیشنل پارٹی کی مقبولیت میں روز بروز اضافہ ہورہا ہے لوگ جوق در جوق پارٹی

بقیہ نمبر 4 1صفحہ 7 پر

میں شمولیت اختیار کررہے ہیں، انہوں نے کہا کہ پڑھے لکھے نوجوانوں کی شمولیت سے پارٹی کو مزید تقویت ملے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کلگ میں پرویز مراد، مرید مراد، دولت گنگوار، ندیم گنگوار، آصف عصا، برکت کریم، رسول بخش، عزیز خدا بخش، بابان دشدل، عارف خدا بخش، صادق خدا بخش، موسیٰ محمد، نوروز موسیٰ، شباب موسیٰ، محمد موسیٰ، آصف خیر بخش، جلال کریم، بلال کریم، فضل خدا، عظیم شکاری، ستار شکاری، میر دوست شکاری اور ستار رحیم نے اپنے عزیز و اقارب اور خاندانوں سمیت کلگ میں نیشنل پارٹی میں شمولیت کے موقع پر شمولیتی پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی کی سیاست کا محور مظلوک الحال عوام کے لئے جدوجہد کرنا ہے، نیشنل پارٹی نے دور حکومت میں وسیع پیمانے پر ترقیاتی کام کئے، یونیورسٹیاں، میڈیکل کالجز اور دیگر ترقیاتی کاموں سے عوامی اعتماد اور رجحان میں تیزی اضافہ ہو رہا ہے، انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی کا بنیادی ایجنڈا عوام کو بنیادی حقوق کی فراہمی ہے، پبلک سروس کمیشن اور این ٹی ایس کے ذریعے میرٹ پر بھرتیوں سے قابل اور باصلاحیت نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کئے۔ 1994 میں اقتدار میں آکر بوائز اور گرلز اسکولوں کی بنیاد رکھی۔ انہوں نے کہا کہ قوم کے بہتر مستقبل کے لئے کوالٹی ایجوکیشن اور بزنس کے لئے وسیع پیمانے پر پالیسی مرتب کرکے ان پالیسوں پر مکمل طور پر عملدرآمد کرنے کی کوشش کریں گے۔ عوام سے اپیل کی کہ بلوچ قومی بقاء اور بہتر مستقبل کے لئے ضروری ہے کہ لوگ معیاری تعلیم اور کاروبار پر خصوصی توجہ دیں۔ انہوں نے کہا کہ بارڈر کاروبار کو تحفظ دیں گے اور کوشش کریں گے بارڈر ٹریڈ کو قانونی شکل دیں گے اور مزید تعلیمی اداروں کا جال بچھائیں گے کیونکہ قوم کا مستقبل معیاری تعلیم سے منسلک ہے اجلاس سے مرکزی کمیٹی کے اراکین واجہ ابوالحسن، ریٹائرڈ جسٹس شکیل بلوچ، نثار احمد بزنجو، ڈاکٹر نور بلوچ، ضلعی صدر مشکور انور بلوچ، بی ایس او پجار کے وائس چیئرمین بوھیر صالح بلوچ، ضلعی جنرل سیکریٹری فضل کریم، تحصیل تربت کے صدر یونس جاوید، پرویز مجید، ذاکر بلوچ، بشیر بلوچ دولت گنگوار اور صادق خدا بخش نے خطاب کیا اور پارٹی میں شمولیت اختیار کرنے پر مبارک باد پیش کیے۔ اس موقع پر نیشنل پارٹی کے مرکزی کمیٹی اراکین محمد جان دشتی، رجب یاسین، تحصیل آبسر صدر اقبال، بہار، حاجی ھاشم اور واجہ برکت بلوچ موجود تھے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 06 SEP 2022 Page No. 18

## چمن: فورسز کی مبینہ فائرنگ سے ایک شخص ہلاک، چار زخمی

**واقعہ خاردار تارکاٹ کر گاڑیاں اور سامان چمن لانے کی کوشش پر پیش آیا لغڑیوں کا احتجاج**

چمن (نامہ نگار) چمن میں پاک افغان بارڈر پر باشم ٹکٹ کے قریب افغانستان کی جانب سے مبینہ طور پر خاردار تارکاٹ کر اور مبینہ طور پر غیر ملکی گاڑیاں اور سامان چمن اسمگل کرنے کی کوشش کے دوران سیکورٹی اہلکاروں کی مبینہ فائرنگ سے ایک محنت کش جاں بحق اور چار زخمی ہوگئے، واقعہ کے دوران سرحد پار افغان طالبان نے ردعمل کے طور پر مبینہ فائرنگ سے دو اہلکار بھی زخمی ہوئے، واقعہ کی اطلاع ملنے پر پاک افغان بارڈر کے غیر روایتی کاروبار سے منسلک محنت کش لغڑی یونین کے ایک گروپ نے احتجاج کرتے ہوئے این ایل سی اور کسٹم ہاؤس کے سامنے ٹائر جلا کر پاک افغان بارڈر روڈ کو آمدورفت کیلئے بند کردیا مظاہرین نے مطالبہ کیا کہ فائرنگ کرنے والے اہلکاروں کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کیا جائے تاہم رات گئے ایف سی اور لیویز افسران کا لغڑی یونین کے ساتھ مذاکرات کے نتیجے میں شہید محنت کش لغڑی کو پانچ لاکھ روپے دینے اور لواحقین کے اخراجات ایف سی کی جانب سے برداشت کرنے کے علاوہ مسروقہ اسمگلنگ سامان واپس دینے کا فیصلہ کیے جانے پر لغڑیوں نے احتجاج ختم کیا۔

## ڈیرہ مراد جمالی، دو قبائل میں تصادم، ایک شخص جاں بحق، تین زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب اراضی کے تنازعہ پر دو قبائل کے درمیان تصادم سے ایک شخص جاں بحق جبکہ بچی سمیت تین افراد شدید زخمی ہوگئے پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب پولیس تھانہ منگولی کی حدود میں قیدی شاخ کے مقام پر اراضی کے تنازعہ پر دو قبائل کے درمیان تصادم میں ایک شخص غلام نبی ہلاک اور بچی فرزانہ نصیر حمد سمیت تین افراد شدید زخمی ہوگئے جنہیں ازکا نہ منتقل کردیا گیا۔

## منگچر: فائرنگ سے ایک شخص ہلاک

قلات (نامہ نگار) منگچر کلی مینگل آباد جوہان کراس بازار میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے میر جان ولد نور جان قوم جنگ سکنہ گورگ جاں بحق جبکہ حسین خان ولد میر خان قوم پندرانی سکنہ گورگ شدید زخمی ہوگیا ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے مزید تفتیش مقامی انتظامیہ کررہی ہے، واقعہ پرانی دشمنی کا شاخسانہ بتایا جاتا ہے۔

## کیچ میں بارودی سرنگ

### دھماکہ، 2 افراد زخمی

پنجگور (نامہ نگار) تحصیل کیچ کے علاقے مربند میں سڑک کنارے نصب بارودی سرنگ دھماکے میں دو موٹرسائیکل سوار بشدل اور فضل شدید زخمی ہوگئے جنہیں تشویشناک حالت میں طبی امداد دینے کے بعد کوئٹہ منتقل کردیا گیا۔

MASHRIQ QUETTA

## پشین تجاوزات کیخلاف آپریشن متعدد دکانداروں پر جرمانے سامان ضبط

**ہم نے شہر میں ٹریفک کا پہیہ چلانا ہے، رکاوٹیں برداشت نہیں کریں گے اعجاز سرور**

**کوئی بھی دکاندار فٹ پاتھ پر کوئی ٹھیلہ نہ لگائے بصورت دیگر بھاری جرمانہ عائد کرکے گرفتار کریں گے موقع پر گفتگو**

پشین (خ ن) ڈپٹی کمشنر پشین ظفر علی محمد شئی کی ہدایت پر اے سی اعجاز سرور نے پشین شہر میں تجاوزات کیخلاف آپریشن کرتے ہوئے متعدد دکانداروں کو جرمانہ کرکے سامان قبضے میں لے لیا اسسٹنٹ کمشنر نے کہا کہ تجاوزات اور غلط پارکنگ ٹریفک مسائل میں بڑی وجہ ہے ہم نے شہر میں ٹریفک کا پہیہ چلانا ہے ٹریفک میں رکاوٹیں برداشت نہیں کریں گے انہوں نے کہا کہ وارننگ کے باوجود تجاوزات نہ ہٹانا قانون کو ہاتھ میں لینے کے مترادف ہے تجاوزات میں روز بروز خاطر خواہ اضافہ دیکھنے میں آرہا ہے انہوں نے کہا کہ ڈپٹی کمشنر کی سخت ہدایات کی روشنی میں تجاوزات کیخلاف کریک ڈاؤن جاری رہے گا کوئی بھی دکاندار فٹ پاتھ پر کوئی ٹھیلہ نہ لگائے بصورت دیگر بھاری جرمانہ عائد کرکے گرفتار کریں گے دریں اثناء پشین شہر میں سرکاری نرخنامہ کی خلاف ورزی کرنیوالوں کیخلاف ضلعی انتظامیہ نے گھیرا تنگ کردیا اسسٹنٹ کمشنر اعجاز سرور نے شہر میں نرخنامہ کی خلاف ورزی پر دکانداروں، قصابوں، بیکرز اور مقررہ وزن سے کم روٹی فروخت کرنیوالے نانبائیوں کیخلاف کارروائی کرتے ہوئے متعدد کو جرمانہ کیا اسسٹنٹ کمشنر پشین نے شہر کی مختلف دکانوں کا دورہ کرکے اشیاء خوردونوش کی قیمتیں اور معیار سمیت صفائی ستھرائی کا جائزہ لیا جس پر متعدد دکانداروں کو جرمانہ کرکے نرخنامہ پر فوری عمل درآمد یقینی بنانے کا حکم دیا انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ گرانفروشوں اور منافع خوروں کیخلاف کارروائی میں ضلعی انتظامیہ کا ساتھ دیتے ہوئے اپنی شکایات ڈی سی کمپلیکس میں درج کرائیں۔

INTEKHAB QUETTA

## پنجگور کے رہائشی خضدار یونیورسٹی کے تین طالب علم دوست پولیس گردی کا شکار

**ذاتی گاڑی میں دوستوں کے ہمراہ خضدار جارہا تھا، گرمکان چوک کے قریب سے ڈی ایس پی اور اہلکاروں نے تشدد کا نشانہ بنایا**

**بے ہوشی کی حالت میں تھانہ لے جایا گیا گاڑی سے کچھ برآمد نہ ہوا 4 گھنٹے بعد ڈی پی او کی مداخلت سے رہا کردیا گیا، متاثرہ طالبعلم**

پنجگور (این این آئی) پنجگور کے رہائشی تین نوجوان جو انجینئرنگ یونیورسٹی خضدار کے طالب ہیں پولیس گردی کا شکار ہوکر تھانہ پہنچ گئے کئی گھنٹہ لاک اپ میں گزارنے کے بعد ایس پی کی مداخلت پر رہا ہوگئے۔ پولیس تشدد کے شکار ایک نوجوان خیر جان ولد محمد علیم سکنہ وشبود ضلع پنجگور کا کہنا ہے کہ وہ بلوچستان یونیورسٹی انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی خضدار میں کمپیوٹر

بقیہ نمبر 49 صفحہ 7 پر

انجینئرنگ کا کورس فارغ کرچکا ہوں اپنے ذاتی گاڑی میں دوست حفال رحمان جو سیول انجینئر اور شاہزیب مکینکل انجینئر کے اسٹوڈنٹس کے ساتھ خضدار جارہا تھا جو ہمارے کلاس اور پیپر شروع ہورہے تھے تو گرمکان قبال چوک کے پاس ڈی ایس پی اور اے ٹی ایف کے اہلکاروں نے انہیں روکا اور گاڑی کے ڈارک شیشے اتارنے لگے اور بغیر سوال کیے ہم پر لاتوں مکوں اور بندوق کے بٹ سے مارنے لگ گئے اور بعد میں انہیں بے ہوشی کی حالت میں سٹی تھانہ لے جایا گیا۔ جب میں ہوش میں آیا تو سٹی تھانے میں منشی صابر نے تھپڑ مار کر ہماری تلاشی کی لیکن گاڑی میں کتاب لیپ ٹاپ اور جیب میں سے قلم کے علاوہ انہیں اور کچھ نہیں ملا لاک اپ 4 گھنٹہ رکھنے کے بعد ڈی پی او کی مداخلت پر رہا کردیا گیا۔

## کوئٹہ، پولیس نے ملک نجیب بازئی کو 11 مسلح محافظوں سمیت گرفتار کرلیا

**ملزمان سے مختلف اقسام کا جدید ترین اسلحہ اور ایمونیشن برآمد**

کوئٹہ (آئی این پی) پولیس تھانہ ایئرپورٹ کی پرائیویٹ گن مینوں کے خلاف کارروائی میں اسلحہ برآمد کرکے 11 ملزمان کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ دنوں پولیس تھانہ ایئرپورٹ کے اہلکاروں نے حسب ہدایات ایس ایس پی آپریشنز عبدالحق عمرانی، زیر سرپرستی ایس پی صدر عادل عامر زیر نگرانی ڈی ایس پی ائرپورٹ سرکل طاہر محمود، آئی ایس ایچ او نعمت

بقیہ نمبر 41 صفحہ 7 پر

اللہ نے پرائیویٹ گن مینوں کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے ملک نجیب اللہ خان بازئی اور اس کے پرائیویٹ گن مینوں کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے ملک نجیب خان ولد حاجی نصیب اللہ قوم کاکڑ بازئی سکنہ کلی عالمو کوئٹہ سے SMG بمعہ 30 ضرب زندہ راؤنڈ اور انکے گیارہ محافظوں سے بھی اسلحہ ایمونیشن برآمد کرکے گرفتار کرلئے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 06 SEP 2022 Page No. 19


## گنداواہ، دریائے مولہ کے سیلابی ریلوں سے شہر کھنڈرات میں تبدیل

**اکثر مکانات منہدم، راستے بند، خوراک، صاف پانی اور علاج معالجے فقدان، ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کئے جائیں، عوامی حلقے**

گنداواہ (نامہ نگار) ضلعی صدر مقام گنداواہ حالیہ طوفانی بارشوں اور دریائے مولہ کے سیلابی ریلوں سے کھنڈرات میں تبدیل ہوگیا ہے رپورٹ کے مطابق گنداواہ اونچے مقام پر واقع ہے تاہم منصوبہ بندی کے فقدان کی وجہ سے حالیہ بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے عوام کے بہت نقصانات ہوئے ہیں شہر کی قدیم آبادیوں قاضی محلہ، ترین دتحصیل چوک، بخاری وحسنی محلہ، آرائیں کلوواڑ جھکڑ اور بستی کمال شاہ و بستی خدا بخش، منگھانی وگھوریہ محلہ سمیت اقلیتی تاجر برادری جو شہر کے وسط میں واقع ہیں جہاں پر عوام کے اکثر مکانات منہدم ہوئے ہیں شہر کے درمیان سے گذرنے والی ندی میں طغیانی کے سبب کافی دن تک مقامی ضلعی انتظامیہ کی رسائی ناممکن رہی جس کی وجہ سے عوام بے سروسامانی کے عالم میں اپنی مدد آپ امدادی کاموں میں مصروف رہے گھروں میں سیلابی پانی داخل ہونے سے گھریلو سامان سمیت مال مویشی سب کچھ پانی بہا کر لے گیا کافی دن گذرنے کے باوجود بازار بند پڑے ہیں راستے بند ہونے کی وجہ سے شہر سمیت گردونواح میں خوراک پینے کے صاف پانی و بجلی کا بحران پیدا ہوگیا ہے علاج معالجے کی سہولتوں کا فقدان ہے صورت حال آئے روز خراب ہوتی جا رہی ہے یومیہ اجرت پر کام کرنے والے مزدور پریشان ہیں امدادی سرگرمیاں محدود پیمانے پر جاری ہیں ضلع کے انفراسٹرکچر کو شدید نقصان پہنچا ہے عوامی حلقوں نے متعلقہ حکام سے گنداواہ نوتال سڑک کو بحال اور خوراک، صاف پانی اور دیگر ضروری سامان کی فراہمی کیلئے ہنگامی اقدامات کا مطالبہ کیا ہے۔

### کلی بارانزئی شادین وال ڈاک کے متاثرین امداد سے محروم ہیں، علاقہ مکین

نوشکی (پ ر) کلی بارانزئی شادین وال ڈاک کے سیلاب متاثرین عبدالعزیز بارانزئی مینگل اور کریم بخش بارانزئی مینگل نے بیان میں کہا ہے کہ گزشتہ دنوں آنے والے سیلابی ریلوں سے ہمارے گاؤں کے اکثر مکانات منہدم ہوگئے اور جو بچ گئے وہ بھی رہائش کے قابل نہیں رہے جبکہ دوسری جانب ضلعی انتظامیہ اور نہ کسی غیر سرکاری رفاہی ادارے نے ہماری مدد کی، اس وقت ہماری کلی کے سیلاب متاثرین کو خیمے اور راشن کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کمشنر رخشان ڈویژن، ڈپٹی کمشنر نوشکی، اسسٹنٹ کمشنر نوشکی اور رکن [illegible] بابو رحیم مینگل سے اپیل کی متاثرین کو فوری طور پر راشن اور خیمے فراہم کئے جائیں اور نقصانات کے ازالے کیلئے کلی میں سروے کرایا جائے۔


MASHRIQ QUETTA


## سبزیوں پھلوں، کھانے پینے کی چیزوں، آٹے کی قیمتوں میں بے تحاشا اضافہ

**کوئٹہ، مستونگ، مچھ، نوشکی سمیت صوبے کے دیگر علاقوں میں سبزیوں کی قلت پیدا ہو چکی کوئٹہ میں ٹماٹر 150 سے 180 روپے فی کلو فروخت ہو رہا ہے**

**مٹر 250 سے 300 روپے فی کلو بھنڈی 150 سے 200 روپے بینگن 100 روپے آلو 80 اور پیاز 100 روپے توری 80 سے 100 روپے**

**مرغی کا گوشت 650 روپے سے 680 روپے فی کلو آٹے کی قیمت میں بھی ہوشربا اضافہ 125 روپے سے 130 روپے فی کلو فروخت ہو رہا ہے**

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں سیلاب کے باعث صوبے کا ملک کے دیگر علاقوں سے رابطہ بند ہونے کی وجہ سے سبزیوں، پھلوں کھانے پینے کی چیزوں، آٹے کی قیمتوں میں بے تحاشا اضافہ ہو چکا ہے انتظامیہ پرائس کنٹرول......


بقیہ نمبر29 صفحہ 9 پر


کمیٹی کی جانب سے گراں فروشی روکنے کے لئے کوئی اقدامات نہیں اٹھائے گئے کوئٹہ، مستونگ، مچھ، نوشکی سمیت صوبے کے دیگر علاقوں میں سبزیوں کی قلت پیدا ہو چکی ہے کوئٹہ میں ٹماٹر 150 سے 180 روپے فی کلو کے حساب سے فروخت ہو رہے ہیں مٹر 250 سے 300 روپے فی کلو بھنڈی 150 سے 200 روپے بینگن 100 روپے آلو 80 اور پیاز 100 روپے توری 80 سے 100 روپے مرغی کا گوشت 650 روپے سے 680 روپے فی کلو میں فروخت ہو رہا ہے اس کے علاوہ کوئٹہ میں آٹے کی قیمت میں بھی ہوشربا اضافہ ہو چکا ہے 125 روپے سے 130 روپے فی کلو فروخت ہو رہا ہے 20 کلو آٹے کا تھیلا 2200 سے 2500 روپے میں فروخت ہو رہا ہے کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں بارشوں اور سیلاب کی تباہ کاریوں کے باعث زمینداروں لاکھوں ایکڑ پر کھڑی فصلیں اور باغات تباہ ہوگئے سیلاب کے باعث پیاز، ٹماٹر سمیت دیگر فصلیں تباہ ہو گئیں ہیں

## بلوچستان میں سیلاب سے ہزاروں لوگ بے روزگار اور بے یار و مددگار ہوگئے

**10 دنوں میں کئی ہزار افراد بے گھر ہوگئے لاکھوں مال مویشی، لاکھوں ایکڑ پر محیط باغات اور فصلیں سیلاب کی نذر ہو چکے آٹے کا بحران بھی پیدا ہو گیا**

**قومی شاہراہیں بند ہونے کی وجہ سے پھل، سبزیوں سمیت کھانے پینے کے سامان سے بھرے ٹرک خراب راستوں کی وجہ سے مختلف علاقوں میں کھڑے ہیں**

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان میں سیلاب تو گزر گیا مگر کئی کہانیاں چھوڑ گیا کئی لوگ بے روزگار اور بے یار و مددگار ہوگئے 10 دنوں میں کئی ہزار افراد بے گھر ہو گئے لاکھوں مال مویشی، لاکھوں ایکڑ پر محیط باغات اور فصلیں سیلاب کی نذر ہو چکے آٹے کا بحران بھی پیدا ہو گیا ہے جبکہ اب تک 260 لوگ لقمہ اجل بن چکے ہیں۔ جبکہ سینکڑوں زخمی بھی ہوئے ہیں۔ بلوچستان کے مختلف علاقوں میں قومی شاہراہیں تاحال......


بقیہ نمبر23 صفحہ 10 پر


حال بند ہونے کی وجہ سے پھل، سبزیوں سمیت کھانے پینے کے سامان سے بھرے ٹرک خراب راستوں کی وجہ سے مختلف علاقوں میں کھڑے ہیں جس کی وجہ سے ان میں لوڈ پھل سبزیاں اور کھانے پینے کی چیزیں خراب ہو رہی ہیں جبکہ زراعت و لائیو اسٹاک کے شعبوں کے حکام کے مطابق صوبے کے متاثرین امداد کے منتظر ہیں پی ڈی ایم اے کے مطابق بلوچستان میں سیلاب سے اب تک 260 افراد جاں بحق 63 ہزار سے زائد گھروں اور 1500 کلو میٹر قومی شاہراہوں اور درجنوں پلوں سمیت ایکڑز کو نقصان پہنچ چکا ہے جبکہ صوبائی حکومت این ڈی ایم اے سے مزید وسائل کی فراہمی کی درخواست کر رہی ہے پی ڈی ایم اے پاک فوج ایف سی، پولیس، لیویز اور فلاحی تنظیمیں بھی امدادی سرگرمیوں میں مصروف عمل ہیں لیکن پاکستان کے آدھے رقبے پر محیط وسائل سے مالا مال آبادی کے لحاظ سے سب سے چھوٹا صوبہ بلوچستان بکھری آبادی اور پہاڑی راستے کئی علاقوں میں متاثرین کو فوری ریلیف فراہم کرنے میں مشکلات کا سبب بن رہے ہیں جس کی وجہ سے کئی علاقوں میں متاثرین تک ریسکیو اور ریلیف کی کارروائی نہیں پہنچ سکی اور کئی علاقوں میں کئی فٹ تک بارشوں اور سیلاب کا پانی کھڑا ہے جس کی وجہ سے لوگوں کو کھانے پینے کے سامان اور رہنے کی کوئی سہولت نہیں جبکہ مختلف علاقوں میں وبائی امراض پھیل رہی ہیں۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 06 SEP 2022 Page No. 20

## گیس پائپ لائن بجلی اور متاثرہ سڑکوں کی بحالی

سیلاب سے تباہ ہونے والی گیس پائپ لائن اور بجلی کے ٹاورز کی بحالی کے بعد کوئٹہ اور دیگر علاقوں کو گیس اور بجلی کی سپلائی بڑی حد تک بحال ہوچکی ہے جبکہ کوئٹہ سبی شاہراہ پر بی بی نانی کے مقام پر عارضی راستہ قائم کر کے پھنسے ہوئے مسافروں کے انخلاء کے لئے مکمل ٹریفک بحال کردی گئی ہے۔ ہولناک سیلاب نے صوبے میں انفراسٹرکچر خصوصاً سڑکوں شاہراہوں، گیس اور بجلی کی تنصیبات کو نا قابل تلافی نقصانات پہنچائے ہیں گیس اور بجلی کے محکموں نے دن رات کوششیں کر کے سپلائی بحال کردی ہے جو مکمل بحال تو نہیں ہوئی البتہ بڑی حد تک معاملات میں بہتری آ گئی ہے۔ وزیراعلیٰ نے قومی شاہراہ کی جزوی بحالی پر چیئرمین این ایچ اے اور ان کی ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ عارضی راستہ بحال ہونے سے سامان کی ترسیل آسان اور معاشی سرگرمیاں بڑھیں گی۔ انفراسٹرکچر کی بحالی کے لئے اب بھی مختلف محکموں خصوصاً این ایچ اے صوبائی حکومتوں بجلی اور گیس کے محکموں کو بہت کام کرنا ہے نقصانات کا حجم اس قدر زیادہ ہے کہ مکمل بحالی کے لئے بہت زیادہ وسائل اور وقت درکار ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Century Express Quetta

Bullet No. 6 Dated: 06 SEP 2022 Page No. 21

# تو ایک ابر بھی سیلاب کے برابر ہے

وزیراعظم شہباز شریف نے بلوچستان کے سیلاب زدہ علاقوں کا ایک پھر دورہ کیا۔ اس موقعے پر انھوں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں ذاتی پسند اور ناپسند سے بالاتر ہو کر قوم کی خدمت کرنی ہے، ہم مشکل وقت سے متحد ہو کر نکلیں گے، متاثرہ سڑکوں کو جلد از جلد بحال کیا جائے گا۔ وزیراعظم نے بی بی نانی پنجرہ پل کی بحالی میں مصروف عملے کے لیے پچاس لاکھ روپے انعام کا اعلان بھی کیا۔ دوسری جانب سیلاب سے سندھ کی سیکڑوں بستیاں زیر آب آ گئی ہیں۔ صوبے کے شہروں سیہون اور دادو کو بچانے کے لیے باغ یوسف کے قریب منچھر میں شگاف ڈال دیا گیا ہے۔ خیبر پختون خوا میں پھر سے بارشوں کا نیا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ سیلاب متاثرین کے لیے عالمی اداروں کی جانب سے امدادی سامان سے بھری پروازوں کا سلسلہ بھی جاری ہے۔

موجودہ صورتحال یہ ہے کہ ملک کے چاروں صوبے سیلاب کے نتیجے میں ہونے والی تباہی کا شکار ہیں۔ ملک کا شمالی اور جنوبی حصوں کا زمینی رابطہ یا تو منقطع ہے یا محدود ہے، لاکھوں لوگ اپنے گھر، مال مویشی اور روزگار سے محروم ہو چکے ہیں اور درد و غم کی تصویر بنے کسی مسیحا کے منتظر ہیں۔

عبیداللہ علیم نے کہا تھا

اگر ہوں کچے گھروندوں میں آدمی آباد
تو ایک ابر بھی سیلاب کے برابر ہے

سیلاب کی تباہ کاریوں اور اس کی وسعت کا احوال تو ہم روزانہ اپنی آنکھوں سے دیکھ اور کانوں سے سن رہے ہیں۔ ماضی میں پاکستان کی تاریخ کا سب سے بڑا سیلاب 2010ء میں آیا تھا جس کو بارہ برس گزر چکے اور امسال کا یہ سیلاب گزشتہ تمام ریکارڈ توڑ چکا ہے۔ اس سیلاب نے ہم پاکستانیوں کو ایک نئی موسمی اصطلاح سے روشناس کروا دیا ہے۔ کلاؤڈ برسٹ کا اردو ترجمہ ''بادلوں کا پھٹنا'' ہے۔ بادلوں میں آبی بخارات ہوتے ہیں، جو مون سون کے موسم میں زیادہ ہو جاتے ہیں۔ ہوا جب ان آبی بخارات سے لبریز بادلوں کو پہاڑوں کی جانب اڑا لے جاتی ہے اور وہاں یہ بادل پہاڑوں سے ٹکراتے ہیں تو بارش بن کر برس پڑتے ہیں، لیکن اگر پہاڑ زیادہ دور ہوں تو یہ بادل نیم کوہستانی علاقوں میں بھی برسٹ ہو جاتے اور برسنا شروع کر دیتے ہیں۔ یہ ''پھٹاؤ'' اچانک ہوتا ہے اور بارش اس قدر تیز اور ناگہانی ہوتی ہے کہ زمینی آبادیوں کی پرواہ نہیں کرتی۔ اس موسم میں بحیرہ عرب سے اٹھ کر جو بادل جنوبی پاکستان کی طرف بڑھتے ہیں، وہ اتنے بوجھل ہوتے ہیں کہ ساحل کراس کرتے ہی برس جاتے ہیں۔ کراچی، بدین، ٹھٹھہ وغیرہ میں اس برس یہی کچھ ہو رہا ہے۔ بارشیں ہیں کہ تھمنے کا نام نہیں لے رہیں۔ کہا جا رہا ہے کہ یہ موسم کی تبدیلی ہے۔ آب و ہوا کی یہ تبدیلی موجودہ مون سون میں بدتر صورت اختیار کر رہی ہے۔

آزادی کے بعد پاکستان میں اس طرح کے کئی ایک تباہ کن سیلاب آ چکے ہیں۔ کیا ان سیلابوں کو کامیابی سے روکا جا سکتا ہے؟ آج کے سائنس اور ٹیکنالوجی کے دور میں بالکل ممکن ہے۔ یہ سیلابی پانی کشمیر کی پہاڑیوں سے گزر کر پاکستان کے میدانوں میں داخل ہوتا ہے اور وہاں تباہی مچاتا ہے۔ قدرت نے جہاں بے شمار میدان بنائے ہیں، وہاں آسمانوں کو چھوتے ہوئے پہاڑ بھی بنا رکھے ہیں۔ ان پہاڑوں میں سیلابی پانی کو کامیابی سے روکا جا سکتا ہے۔ اسی پانی سے بجلی بنائی جا سکتی ہے۔ یہی پانی پھر اراضیات کو سیلاب کرتا ہے اور ان سے بے شمار قیمتی اشیائے خوردنی پیدا ہوتی ہیں۔ طرح طرح کے پھل کھانے کو ملتے ہیں۔ قانون قدرت کے مطابق پانی اونچائی سے نیچے کی طرف آتا ہے۔ پہاڑی علاقوں میں ان گنت چھوٹے بڑے ڈیمز بنا کر سیلاب کے مسئلے کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے حل کیا جا سکتا ہے۔ یہ ذخیرہ شدہ پانی تباہی سے محفوظ رکھے گا اور ساتھ ہی ساتھ اس پانی کو انسان اور حیوان پی سکیں گے۔ فالتو پانی سے اراضیات کی آبپاشی ہوگی۔ پانی کے بغیر کامیاب زراعت ممکن نہ ہے۔ پانی ہوگا تو یہ قیمتی فصل چاول اگ سکے گی۔ فالتو پانی کو گھروں اور کھیتوں میں کامیابی سے جمع کیا جا سکتا ہے۔ صرف اور صرف عام آگاہی کی ضرورت ہے۔ گھروں میں بارش کے پانی کو جمع کیا جا سکتا ہے۔ ویسے تو ہر گھر میں پانی کے ٹینک ہوتے ہیں۔ یہ ٹینک زمین دوز ہوں گے تو انتہائی پختہ ہوں گے۔ گھر کا سارا بارش کا پانی اس میں جمع ہوگا۔

کالا باغ ڈیم کو خوش اسلوبی سے سندھ، بلوچستان اور خیبر پختونخوا کی خواہش کے عین مطابق تعمیر کیا جا سکتا ہے، صوبے اپنی مرضی سے ڈیم کی اونچائی کا تعین کریں۔ کالا باغ ڈیم کی تعمیر سے سب سے زیادہ فائدہ سندھ میں رہنے والے پاکستانیوں کو ہوگا۔ ان کے خشک دریا زندہ ہو جائیں گے۔ نئی نہریں وہاں تعمیر ہوں گی۔ گھر گھر خود بخود پانی پہنچ جائے گا۔ منگلا ڈیم کی تعمیر سے کئی کئی میل تک زیر زمین پانی آ گیا ہے۔ جگہ جگہ نئے پانی کے چشمے اُبل پڑے ہیں۔ وہ علاقے جہاں پانی کی بوند بوند کو لوگ ترستے تھے آج ان کے گھروں میں پانی کے نلکے اور ٹیوب ویلز لگ چکے ہیں۔ اس طرح سندھ کے ویران علاقے گل و گلزار میں تبدیل ہو جائیں گے۔ پاکستان کے پسماندہ علاقے ترقی کی راہ پر گامزن ہو جائیں گے۔ قدرت نے ہمیں دنیا کے بڑے بڑے پہاڑوں سے نواز رکھا ہے۔ جہلم شہر اور دیگر وسیع علاقے ہمیشہ دریائے جہلم میں طغیانی سے تباہ و برباد ہوتے رہتے تھے۔ آج منگلا ڈیم کی تعمیر سے نہ صرف ہمیشہ کے لیے جہلم اور دیگر شہر محفوظ ہو گئے ہیں بلکہ ڈیم سے بجلی بنتی ہے، جو ہمارے شہروں کو روشن کر رہی ہے۔ کالا باغ ڈیم بنائیں گے تو ہمارا پیارا سندھ اور دیگر علاقے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے سیلاب کی تباہی سے محفوظ ہو جائیں گے۔ ساتھ ہی ساتھ سرزمین سندھ کے غیر آباد علاقے آباد ہوں گے۔ ہمارا پاکستان ترقی کی منزل طے کرتا چلا جائے گا۔ سندھ بلوچستان، خیبر پختونخوا کے لوگ کالا باغ ڈیم کی تعمیر سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں گے۔ ہم پہلے ہی بہت وقت ضائع کر چکے ہیں۔ پارلیمنٹ ہی وہ واحد ادارہ ہے جو ہمیں سیلاب کی تباہ کاریوں سے بڑی حد تک محفوظ بنا سکتا ہے۔ پارلیمنٹ اپنے اگلے اجلاس میں کالا باغ ڈیم اور دیگر ڈیمز پر بحث کا آغاز کرے اور کالا باغ ڈیم کو قابل عمل ڈیم بنائے۔ اس ڈیم سے متعلقہ تمام خیالی خدشات کو ایک ایک کر کے ہمیں ختم کرنا ہوگا، یہی وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔

اس نازک صورتحال میں سیلاب زدگان کی مدد کے لیے تمام قوم کو متحد اور یکسو ہونا چاہیے۔ کسی بھی قسم کے رنگ و نسل اور نظریات کی تقسیم اس موقعے پر رکاوٹ ہرگز نہیں بنی چاہیے۔ یہ بات خوش آیند ہے کہ سیاسی قیادت سیلاب زدگان کی مدد کے سلسلے میں یک زبان ہو رہی ہے لیکن ضرورت اس امر ہے کہ کچھ عرصے کے لیے تمام سیاسی قائدین ہر قسم کے اختلافات بھلا کر صرف متاثرین کی امداد اور بحالی پر توجہ دیں۔

سیلابی صورتِ حال سے عہدہ برآ ہونے کے لیے جن امدادی اقدامات کی ضرورت ہوتی ہے، ان میں چھوٹی کشتیاں، ہیلی کاپٹر، خیمے اور دریاں وغیرہ، اشیائے خورونوش، پینے کے پانی کی فراہمی اور طبی سہولیات شامل ہیں۔ چونکہ یہ سیلاب، بلوچستان، سندھ، خیبر پختونخوا اور جنوبی پنجاب کے وسیع علاقوں میں آیا ہے اس لیے درج بالا سامان وغیرہ کی فراہمی، ان کی لوکیشن اور ان کے عملے کا رہائشی بندوبست وغیرہ ضروری ہے۔ ہیلی کاپٹروں اور کشتیوں کے اسٹور کرنے کی جگہوں کا تعین اور ایک معینہ عرصے کے بعد ان کے استعمال کی پریکٹس کے لیے ایکسرسائز وغیرہ بھی اس میں شامل ہیں۔

دوست ممالک اور بین الاقوامی برادری کی طرف سے امدادی سرگرمیوں میں کیا جانے والا تعاون لائق ستائش ہے۔ یہ بھی اچھی بات ہے کہ ہماری سیاسی قیادت کو اس بات کا احساس ہے کہ یہ وقت سیاسی مسائل میں الجھنے کا نہیں بلکہ اس وقت ساری توجہ سیلاب زدگان کی امداد اور بحالی کے کام پر لگائی جانی چاہیے لیکن سیاسی قیادت کو آگے بڑھ کر خود بھی متاثرین کی بحالی کے لیے مالی مدد کا اعلان کرنا چاہیے۔ ہر سیاسی جماعت میں ایسے لوگ موجود ہیں جن کے لیے کروڑوں روپے خرچ کرنا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ ابتلاء اور آزمائش کی اس گھڑی میں عوام کے لیے اپنا مال خرچ کر کے سیاسی رہنما قوم کو یہ پیغام دے سکتے ہیں کہ وہ واقعی قوم کے دکھ درد میں شریک ہیں اور ایسے وقت پر عوام کو تنہا نہیں چھوڑتے۔

## قوم متحد ہے سیلابی صورتحال کا مل کر مقابلہ کرینگے

وزیراعظم شہباز شریف نے بلوچستان میں سیلاب کے متاثرہ اضلاع کے دورے کے دوران بحالی کے اقدامات میں سرگرم مزدوروں کیلئے 50،50 لاکھ روپے کے انعامات کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ بحالی کا کام قومی خدمت ہے جس کیلئے پوری قوم آپ کو دعائیں دے رہی ہے، ایسے وقت میں سب کا متحد ہونا انتہائی ضروری ہے، متاثرہ سڑکوں کو جلد سے جلد بحال کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو اور جمعیت علما اسلام (ف) کے رہنما مولانا عبدالغفور حیدری بھی وزیراعظم کے ہمراہ موجود تھے۔ ضلع کچھی میں سیلاب سے ہونے والا نقصانات اور بحالی سے متعلق وزیراعظم کو بریفنگ دی گئی اور پنجرا پل پر سیلاب متاثرہ روڈ اور اور ریلوے انفرااسٹرکچر کی بحالی کے اقدامات کے حوالے سے آگاہ کیا گیا۔ بریفنگ میں وزیراعظم کو بتایا گیا کہ انفرااسٹرکچر کی بحالی کا کام تیزی سے جاری ہے، انفرااسٹرکچر کی بحالی میں پہلے سے بھی بہتر انداز میں کام کیا جائے گا، پل کی تعمیر کے لیے غیرملکی ماہرین سے مدد لی جائے گی۔ اس موقع پر وزیراعظم نے چیف انجینئر شاہد حسان اور ان کی ٹیم کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک روشن مثال ہے کہ جب مشکل وقت آتا ہے تو کس طرح مل کر کام کیا جاتا ہے۔ انہوں نے چیف انجینئر کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ یہ سب تنخواہ کے لیے نہیں کر رہے بلکہ قوم سے کیا گیا اپنا وعدہ نبھا رہے ہیں، آپ کا یہ عزم پوری قوم کے لیے مشعل راہ ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ بحالی کا کام قومی خدمت ہے اور پوری قوم اس کیلئے آپ کو دعائیں دے رہی ہے، ایسے وقت میں سب کا متحد ہونا انتہائی ضروری ہے جب ملک کے بیشتر حصوں کو سیلاب کا سامنا ہے اور عوام مصائب میں گھرے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب سے لاکھوں گھر تباہ ہو گئے ہیں، سیلاب سے سب سے زیادہ سندھ اور اس کے بعد بلوچستان متاثر ہوئے، لوگوں کے مال مویشی بہہ گئے اور فصلیں تباہ ہو گئیں۔ انہوں نے کہا کہ میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں، مبارکباد دیتا ہوں اور پوری قوم کو بتانا چاہتا ہوں کہ یہ وہ لوگ ہیں جو اس وقت قوم کے مسیحا ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ میں یہاں کے مزدوروں کے لیے 50 لاکھ روپے کا اعلان کرتا ہوں تا کہ یہ ایک مثال قائم ہو کہ برے وقت میں کس طرح دن رات ان مزدوروں نے کام کیا، انہیں شاباشی اور حوصلہ افزائی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ یہاں آنے والی چند سڑکیں بری طرح تباہ ہو چکی ہیں، ان کی فوری طور پر مرمت کر کے ان پر ٹریفک بحال کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ میں چند روز بعد ایک بار پھر فضائی جائزہ لوں گا اور امید ہے تمام امور احسن انداز سے مکمل ہوں گے۔ بعدازاں بی بی نانی پل کی بحالی کے حوالے سے بریفنگ کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ متاثرہ سڑکوں کو جلد سے جلد بحال کیا جائے گا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ ضلع بولان میں حالیہ بارشوں نے تباہی مچائی ہے، یہاں سے سیلاب کی وجہ سے پل بہہ گئے ہیں اور ٹریفک بند ہوگئی۔ انہوں نے کہا کہ این ایچ اے، محکمہ پولیس، اسسٹنٹ کمشنر نے مکمل تعاون کیا جو قابل تعریف ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس کوآرڈینیشن کے ساتھ کام ہوا ہے اور 8 گھنٹے کے بعد پل دوبارہ بحال کیا جس پر سب مبارکباد کے مستحق ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ سیلاب کی بڑی آفت کے بعد لوگوں نے جذبے اور پوری لگن کے ساتھ متاثرین کی خدمت کی، مصیبت کا وقت جب آتا ہے تو پوری قوم اکٹھی ہو جاتی ہے اور سب دن رات ایک کر کے متاثرین کی امداد کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہاں پر جتنے مزدوروں نے بھی کام کیا ہے ان کیلئے 30 لاکھ روپے کے انعام کا اعلان کرتا ہوں وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے پنجرہ پل کی بحالی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے اس حوالے وزیراعظم محمد شہباز شریف کی ذاتی دلچسپی اور چیئرمین این ایچ اے کیپٹن (ر) محمد خرم آغا اور انکی ٹیم کی کاوشوں کو خراج تحسین اور مبارکباد پیش کی ہے وزیراعظم کے ہمراہ پنجرہ پل کی بحالی کے حوالے سے دی جانے والی بریفنگ کے دوران وزیراعلیٰ نے کہا کہ حالیہ شدید بارشوں اور سیلاب سے بلوچستان میں قومی شاہراہوں کے نیٹ ورک کو شدید نقصان پہنچا اور صوبے کا دیگر صوبوں سے زمینی رابطہ منقطع ہو گیا جسکی وجہ سے نہ صرف ٹریفک کی آمد و رفت بلکہ سامان کی ترسیل اور امدادی سرگرمیوں میں بھی مشکلات درپیش ہیں، وزیراعلیٰ نے کہا کہ بولان میں سیلابی پانی سے کوئٹہ سبی شاہراہ اور پل متاثر ہونے سے ٹریفک معطل ہوئی اور لوگ سیلاب میں پھنس گئے، وزیراعلیٰ نے لوگوں کو فوری طور پر ریسکیو کرنے اور پھنسی ہوئی گاڑیوں کو نکالنے پر ایف سی بلوچستان کے فوری ردعمل کو بھی سراہا، وزیراعلیٰ نے کہا کہ مواصلات کی سہولتوں کی بحالی کے لیے وزیراعظم کی خصوصی دلچسپی ہمارے لیے باعث حوصلہ ہے اور امید ہے کہ دیگر متاثرہ شاہراہوں کی بھی جلد بحالی کے لیے این ایچ اے اپنا کردار بھرپور طور پر ادا کرے گی، وزیراعلیٰ نے کہا کہ جتنی جلد اور مختصر مدت میں این ایچ اے نے پنجرہ پل اور بی بی نانی کو بحال کر کے ٹریفک کی آمد و رفت شروع کی اسکی مثال نہیں ملتی۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کوئٹہ سمیت دیگر اضلاع میں گندم اور آٹے کی قلت اور زائد نرخوں پر فروخت کا نوٹس لے لیا۔ گزشتہ روز وزیراعلیٰ نے محکمہ خوراک کو صورتحال کی بہتری کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھانے کی ہدایت کی اور محکمہ خوراک کو ضلعی انتظامیہ کے اشتراک سے گندم اور آٹے کے ذخیرہ اندوزوں کے خلاف کریک ڈاؤن کرنے کا حکم دیتے ہوئے کہا کہ ماہ ستمبر کے کوٹے کی گندم فوری طور پر آٹا ملوں کو جاری کی جائے گندم اور آٹے پر عائد بین الصوبائی پابندی کے خاتمے کے لیے دیگر صوبوں سے بات کی جائے۔

## سیلاب متاثرین کو اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے کیلئے ہر ممکن مالی امداد دی جائیگی

کور 12 کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور نے کہا ہے کہ پاکستانی افواج مشکل کی اس گھڑی میں عوام کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ پاک فوج سیلاب متاثرین کی بحالی کیلئے ہر ممکن کوششیں کریگی، ریلیف اور بحالی آپریشن میں فوج ضلعی انتظامیہ کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہے، سیلاب متاثرین کو بنیادی ضروریات زندگی کی فراہمی کیلئے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں اس موقع پر ڈپٹی کمشنر جعفرآباد رزاق خان مجگ، ایس ایس پی جعفرآباد جواد طارق، ڈائریکٹر کیسکو عبدالغفور عمرانی، ظفر علی کھوسہ ایکسین بی اینڈ آر، ضلع ناظم صحت جعفرآباد شبیر احمد مستوئی، ایکسین نصیرآباد ڈویژن اسسٹنٹ کمشنر اوستہ محمد ساگر کمار، ایس ڈی او واپڈا احمد نواز کھوسہ بھی موجود تھے۔ گزشتہ روز افواج پاکستان کی جانب سے اوستہ محمد میں ایک ہزار خاندانوں کے لئے ریلیف کیمپ قائم کیا گیا ہے جہاں پر زندگی کی تمام سہولت میسر ہوگی کور 12 کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور اتوار کے روز اوستہ محمد پہنچے جہاں پر سیلاب متاثرین خیمہ بستی کا معائنہ کیا، خیمہ بستی میں سیلاب متاثرین کے لئے قائم میڈیکل کیمپ، بچوں کے لئے اسکول سمیت متاثرین کو دیے جانے والے ریلیف کے حوالے سے کور کمانڈر بلوچستان کو بریفنگ دی گئی افواج پاکستان کی پہلی کوشش ہے کہ بے گھر افراد کیلئے ضلع بھر میں خیمہ بستی قائم کریں جس میں تمام سہولتیں میسر ہوں جب تک انکے گھر آباد نہیں ہونگے ہم انکو تمام چیزیں مہیا کرینگے دوسرے مراحل میں جن گھروں کو جزوی طور پر نقصان ہوا تو انکو راشن ٹینٹ دیں آخری مراحل میں سیلاب متاثرین کی مالی مدد بھی کی جائے گی۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 06 SEP 2022 Page No. 23


## وفاقی اور صوبائی حکومت کی سیلاب متاثرین کیلئے اقدامات

بلوچستان میں حالیہ بارشوں سے بننے والے سیلاب نے بہت بڑے پیمانے پر نقصانات پہنچائے ہیں جانی ومالی حوالے سے بہت زیادہ نقصانات ہوئے ہیں جس کا تخمینہ فی الوقت نہیں لگایا جاسکتا مگر اس تباہی نے پورے بلوچستان کو جام کر کے رکھ دیا ہے ہر طبقہ اس سے متاثر ہوا ہے شہر قصبے، بستیاں، دیہات کوئی بھی اس آفت سے محفوظ نہیں رہا ہے اب تک لوگ اس مصیبت میں گھرے ہوئے ہیں، پیاروں سے محروم ہوگئے ہیں، سروں سے چھت چھن چکی ہے، کاروبار تباہ ہوگیا ہے نان شبینہ کے محتاج ہوکر رہ گئے ہیں سیلاب کے اثرات اب بھی موجود ہیں۔گیس اور بجلی کا مسئلہ بھی زیادہ شدت اختیار کرگیا ہے، شاہراہیں متاثر ہونے سے متاثرین کی بحالی کے کاموں میں مشکلات کے ساتھ زمینداروں کو بھی نقصان پہنچ رہا ہے اس بڑے بحرانی کیفیت سے نکلنے کے لیے بڑے پیمانے پر جنگی بنیادوں پر اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے۔وزیراعظم میاں شہباز شریف نے یونیسیف اور دیگر عالمی اداروں سے اپیل کی ہے کہ بچوں کی جانیں بچانے لیے امداد دیں، سیلاب کی تباہی سے سب سے زیادہ بچے متاثر ہورہے ہیں، بدقسمتی سے اب تک 400 بچے جاں بحق ہوچکے ہیں جو سیلاب سے ہونے والی مجموعی ہلاکتوں کی ایک تہائی تعداد ہے۔وزیراعظم میاں شہباز شریف نے یہ اپیل بلوچستان کے ضلع کچھی میں سیلابی صورتحال کا جائزہ لینے کے بعد موجود ذرائع ابلاغ سے گفت وشنید کرتے ہوئے کی۔وزیراعظم میاں شہباز شریف کو دورہ بلوچستان میں سیلاب سے متاثرہ ضلع کچھی میں روڈ اور ریلوے انفرا اسٹرکچر کی بحالی پر بریفنگ دی گئی۔انہیں دوران بریفنگ کہا گیا کہ سروے کے لیے باہر کے کنسلٹنٹ لارہے ہیں اور انفراسٹرکچر کی بحالی میں بہتر کام کریں گے۔وزیراعظم نے انفرااسٹرکچر کی بحالی کے کام کو سراہتے ہوئے کہا کہ انجینئرز اور حکام نے جو کام کیا وہ قابل تحسین ہے، سیلاب سے پورے ملک میں تباہی پھیلی ہے۔انہوں نے کہا کہ سیلاب سے لاکھوں گھر تباہ ہوگئے ہیں جبکہ سیلاب سے سب سے زیادہ سندھ اور اس کے بعد بلوچستان متاثر ہوا ہے، لوگوں کے مال مویشی بہہ گئے ہیں اور کھڑی فصلیں تباہ ہوگئی ہیں۔وزیراعظم شہباز شریف نے بحالی کے کام میں مصروف مزدوروں کے لیے 50 لاکھ روپے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ سب لوگوں نے محنت کی، انہیں شاباش دیتا ہوں۔انہوں نے ہدایت کی کہ متاثرہ سڑکوں کو جلد از جلد بحال کیا جائے۔وزیراعظم نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اور جے یو آئی (ف) کے مرکزی رہنما سینیٹر مولانا عبدالغفور حیدری سمیت دیگر سیاسی رہنماؤں اور متعلقہ حکام کی موجودگی میں کہا کہ چند دنوں بعد میں ایک بار پھر فضائی جائزہ لوں گا، امید ہے تمام امور احسن انداز سے مکمل ہوں گے۔میاں شہباز شریف نے کہا کہ محکمے کے لوگوں نے بتایا ہے کہ بڑی محنت سے کام کیا، جلد گیس پائپ لائن بھی بحال ہوجائے گی، گیس پائپ لائن کی جو مرمت کررہے ہیں انہیں 10 لاکھ روپے دیں گے۔انہوں نے واضح طور پر ہدایت کی کہ جو کمیٹی بنائی گئی ہے وہ امانت کو دیانت کے ساتھ متعلقہ افراد کے حوالے کرے۔صوبائی اور وفاقی حکومت کی جانب سے کوششیں اس وقت جاری ہیں وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف مسلسل بلوچستان کے متاثرہ علاقوں کا دورہ کرکے تمام تر معلومات ذاتی طور پر لے رہے ہیں جبکہ حالات کا جائزہ بھی لیتے ہوئے احکامات جاری کررہے ہیں صوبائی حکومت بھی مکمل تعاون کررہی ہے ہر ممکن کوشش ہونی چاہئے کہ بلوچستان میں جلد معمولات زندگی کو بحال کیا جائے گا اور وبائی امراض کی وجہ سے اموات کو روکنے کے لیے ضروری اقدامات اٹھائے جائیں گے تاکہ مزید جانی نقصانات سے بچا جاسکے۔

# Flour, sugar smuggling

It is very unfortunate that most of the parts of Balochistan badly hit by recent monsoon rains and heavy floods, the smuggling of flour, sugar and other commodities is underway via Noushki and Chagai districts to neighboring country Afghanistan. Owing to massive smuggling, shortage of sugar, flour and other commodities is being felt in Noushki and other bordering districts. The price of wheat and flour is sky-rocketing but regrettably the smuggling is continuing unchecked. Earlier, fertilizer was being smuggled to Afghanistan on a daily basis due to which the price of fertilizer surged immensely making it difficult for local farmers to afford it as a result the production of wheat and other crops was badly affected.

Smuggling indeed is a very serious issue faced by the country for the past several decades. Despite strict orders by competent authority to curb smuggling but regrettably, the menace is continuing. The customs officials allegedly are involved in illegal practice of smuggling which is creating immense difficulties for locals, therefore, it is essential that the government pay attention to this connection. Simultaneously, time has come to give serious consideration to enhancing the productivity of our major crops including wheat, cotton, rice, edible oil and so on in order to become self-sufficient in them. Pakistan is an agrarian country but unfortunately be it the wheat, pulses or other items, we are largely dependent on their imports. The country's population is rising at a rapid pace and we have to bring in high yield crop varieties to cater to our requirements. Most importantly, the farmers need to be given incentives, especially the prices of agriculture input such as fertilizers and pesticides should be brought down in order to encourage them to bring more area under cultivation.

What purpose do these numerous check posts serve when loaded trucks of sugar, flour, wheat and fertilizer manage to sneak through undetected? Pakistan has been facing an economic crunch with an economy surviving on external loans spent on men, surveillance equipment and border and other security apparatus to eradicate these illegal activities. Time has come that exemplary punishments are given to all those involved in this crime. The government has decided to import wheat to fulfill the demands of the country. On the other hand, the country's own wheat is being smuggled and in return import of the commodity is absolutely irrational and illogical. The country is already in crisis due to unprecedented rains and floods. The smuggling of essential commodities will increase the misery of people.

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 06 SEP 2022 Page No. 26


# بلوچستان اور دفاع پاکستان


تحریر: صباح الدین صبا


اس وقت پوری قوم 1965 کی جنگ اور اس میں اپنی مسلح افواج کے شاندار کردار اور دفاع وطن میں کامیابی کا جشن منا رہی ہے۔ اس موقع پر فوج اور قوم اپنے ہیروز اور ان کی کارکردگی کو یاد کرتی ہے۔ یاد رہے کہ دفاع وطن میں ملک کے دیگر صوبوں کے ساتھ ساتھ بلوچستان کا حصہ بھی انتہائی تابناک ہے۔ بلوچستان کے عوام کے ساتھ ساتھ صدی سے تعلق رکھنے والے آفیسروں اور جوانوں نے دفاع وطن میں نمایاں کردار ادا کیا ہے اور لاہور کے دفاع میں قائدانہ کردار ادا کرنے والے میجر شفقت بلوچ کو ان کے کمانڈنگ آفیسر لیفٹیننٹ کرنل ابراہیم نے جس طرح خراج تحسین پیش کیا تھا وہ تاریخ روشن باب ہے۔ انہوں نے میجر شفقت بلوچ کو شاباش دیتے ہوئے کہا تھا۔ "We are proud of you Major Baloch you saved the day" اس میں شبہ نہیں کہ 6 ستمبر قومی تاریخ میں انتہائی اہمیت حاصل ہے۔ اب سے 57 سال قبل 6 ستمبر 1965 کو بھارتی فوجوں نے پاکستان پر حملہ کر دیا تھا لیکن پاکستان کی مسلح افواج نے نہایت دلیری و جرآت اور پیشہ وارانہ مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے خود سے کئی گنا بڑی فوجی قوت کو شکست سے دوچار کیا۔ اس جنگ میں پاکستانی افواج کو عوام کی بھرپور حمایت اور زندگی کے مختلف

شعبوں سے تعلق رکھنے والوں کی تائید حاصل تھی۔ اس 13 روزہ جنگ میں سول سوسائٹی اور پورے معاشرے نے جس اتحاد و اتفاق کا مظاہرہ کیا وہ ہماری قومی زندگی کا نہایت قابل فخر مظہر ہے۔ دنیا س وقت فقط حیرت یں آ گئی جب جنگ کے دنوں میں اشیائے رف کا قیمتوں میں یک پائی کا بھی اضافہ دیکھنے میں نہیں آیا۔ 6 ستمبر کی صبح بھارتی فوجوں نے سرحد پر حملہ کیا تو پورے بھارتی فوجی افسران کا خیال تھا کہ وہ اسی روز شام تک لاہور پہنچ جائیں گے اور یہ بات مشہور ہوئی کہ بھارتی فوجی افسران نے شام کا کھانا لاہور میں کھانے کے منصوبے کا برملا اعلان کیا۔ لیکن اس قت کے صدر فیلڈ مارشل ایوب خان نے قوم کے خطاب کرتے ہوئے بھارتی جارحیت کی اطلاع دی اور جوابی کارروائی کرنے کا باقاعدہ اعلان کیا ذ سرحد سے قریبی دیہی و شہری علاقوں کے لوگ خاص طور سے نوجوان سرحد کی طرف بڑھنے لگے۔ ان نوجوانوں نے وطن سے محبت اور جس جوش و جذبے کا مظاہرہ کیا اس سے خود دشمن بوکھلا کر رہ گیا۔ اس جنگ میں بری فوج کے علاوہ فضائیہ اور بحریہ نے بھی ملکی دفاع میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اس جنگ میں دوسری عالمی جنگ کے بعد ٹینکوں کی سب سے بڑی لڑائی چونڈہ میں لڑی گئی جس میں پاکستانی فوجی افسروں اور جوانوں نے بہادری کے ایسے کارنامے انجام دیے کہ دنیا حیران رہ گئی۔ ہمارے جانبازوں نے ٹینکوں کے نیچے لیٹ کر اور اپنی جان دے کر دشمن کے ٹینکوں کو ناکارہ بنایا اور ٹینکوں سے گھمسان کی جنگ میں پاکستان کی بری افواج کے افسروں اور جوانوں نے شجاعت اور جرأتمندی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک نئی تاریخ رقم کی۔ 1965 کی جنگ میں پاک فضائیہ نے حیران کن کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ونگ کمانڈر ایم ایم عالم جیسے ہیرو نے چشم زدن میں بھارتی فضائیہ کے پانچ طیارے گرا کر ریکارڈ قائم کیا۔ پاک بحریہ نے بھی بھارتی بحری اڈہ دوارکا کو نشانہ بنایا اور اسے خاموش کیا۔ اس جنگ میں ہر اعتبار سے پوری قوم شریک رہی۔ بلوچستان سے تعلق رکھنے والے افسروں اور جوانوں نے جہاں سرحد پر دشمن کا مردانہ وار مقابلہ کیا وہیں پولیس اور لیویز اہلکاروں نے امن و امان برقرار رکھنے اور امن اور معمول کی زندگی کو محفوظ بنانے میں فعال اور سرگرم کردار ادا کیا۔ بلوچستان کو یہ فخر حاصل ہے کہ بلوچستان سے تعلق رکھنے والے افسران اور جوانوں نے اپنے دیگر بھائیوں کے ساتھ مل کر دشمن کا حملہ روکنے اور لاہور کو محفوظ بنانے میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ ایک بھارتی کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل ہربخش سنگھ نے اپنی کتاب "The war dispatches India - Pakistan Conflict 1965" میں برکی سرحد پر بی آر بی کنال کی حفاظت کیلئے پاکستان آرمی کی متاثر کن مزاحمت کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں میجر شفقت بلوچ کی قیادت میں پاک فوج کی ایک کمپنی نے حیران کن جرات اور استقامت کا مظاہرہ کرتے ہوئے بھارت کے ابتدائی حملے کو ناکام بنا دیا۔ میجر شفقت بلوچ جب کارروائی کے بعد بٹالین ہیڈکوارٹر کو رپورٹ کرنے پہنچے تو کمانڈنگ آفیسر لیفٹیننٹ کرنل ابراہیم نے ان کا پرجوش خیر مقدم کرتے ہوئے کہا "We are proud of you Major Baloch you saved the day" جس وقت بھارتی فوجوں نے 1965 میں لاہور پر حملہ کیا تو میجر شفقت بلوچ 17 بلوچ رجمنٹ کی کمانڈ کر رہے تھے۔ انہوں نے صرف 90 افراد کے ساتھ پوری بھارتی ڈویژن مردانہ وار مقابلہ کیا اور انہیں روکنے میں کامیاب رہے۔ جس پر خود بھارتی فوجی حکام حیران تھے اور انہوں نے بعد ازاں مختلف مواقع پر میجر شفقت بلوچ کی غیر معمولی بہادری اور شاندار کارکردگی کا اعتراف کیا۔ بعد ازاں پاکستان میں میجر شفقت بلوچ کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے انہیں "ستارہ جرات" سے نوازا گیا۔ ان کے علاوہ بلوچ رجمنٹ سے تعلق رکھنے والے افسروں اور جوانوں نے جنگ میں جس جوانمردی اور جذبے حب الوطنی کے ساتھ حصہ لیا وہ ہماری افواج کی روشن تاریخ کا انمٹ حصہ ہے۔ میجر شفقت بلوچ اور بلوچستان سے تعلق رکھنے والے دیگر افسران اور جوانوں کی جرات مندانہ مزاحمت کی بھارتی فوج کبھی نہ بھلا سکی اور بھارتی خفیہ ایجنسی "را" نے بعد ازاں اپنی سازشوں اور دہشت گردی کے ذریعہ مسلسل بلوچستان کو اپنے نشانے پر رکھا۔ تاہم بھارتی پشت پناہی میں ہونے والی دہشت گردی سے نمٹنے میں بھی بلوچستان کے عوام نے اپنی سیکورٹی فورسز کے ساتھ بھرپور تعاون کیا اور کر رہے ہیں۔ یہی وجہ کہ سیکورٹی فورسز کی دن رات کی کاوشوں اور بلوچستان کے عوام کے گراں قدر تعاون کے نتیجے میں دہشت گردوں کو ہمیشہ منہ کی کھانی پڑی اور انشاء اللہ آئندہ بھی بلوچستان کے عوام اپنے فوجی بھائیوں کے ساتھ مل کر دہشت گردی کی ہر سازش کو ناکام بنا دیں گے۔